**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 24.02.2025

| نمبرشمار | اهم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | حکومت ملازمتوں میں معذور افراد کے مختص کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنائے، گورنر | جنگ ودیگراخبارات |
| 02 | طاہر محمود کے انتقال پر گورنراور وزیراعلیٰ نے غم کا اظہار کیا، دہشتگردی صوبے کا بڑا مسئلہ ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں، وزیراعلیٰ | جنگ ودیگراخبارات |
| 03 | غیرحاضر ڈاکٹرز برداشت نہیں کیے جائیں گے، بخت محمد کاکڑ | انتخاب حب ودیگراخبارات |
| 04 | زمیندار ایکشن کمیٹی کی سابق وزیراعظم سے ملاقات انوارالحق کاکڑ کا موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو فون مسائل سے آگاہ کیا | مشرق ودیگراخبارات |
| 05 | مرحوم طاہر محمود خان ایک نفیس وخوش اخلاق انسان تھے، سلیم کھوسہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 06 | مرحوم طاہر خان محمود نے تعلیم کے لئے اہم اقدامات اٹھائے، سردار کھیتر ان | مشرق ودیگراخبارات |
| 07 | صوبائی دارلحکومت میں تین مقامات پر سستے بازار لگائے جائیں گے، ڈی سی کی زیرصدارت اجلاس میں فیصلہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 08 | پولیس کا کام عوام کی خدمت اور جان ومال کا تحفظ ہے انہیں پریشان کرنا نہیں، ڈی آئی جی کوئٹہ | جنگ ودیگراخبارات |
| 09 | پارکنگ پلازوں کی نیلامی میں قانونی تقاضے پورے کیے، حمزہ شفقات | جنگ ودیگراخبارات |
| 10 | بلوچ لاپتہ افراد کیلئے ایوان بالا میں آواز بلند کرنے کیلئے تیار ہوں، جمال رئیسانی | انتخاب ودیگراخبارات |
| 11 | بلوچستان کو محض کالونی کی طرح چلایا جارہا ہے 27 فروری کو ظلم کیخلاف اٹھیں گے، نیشنل پارٹی | جنگ ودیگراخبارات |
| 12 | حقوق حالات خراب کر کے نہیں جمہوری طریقے سے مانگ رہے ہیں، ہدایت الرحمان بلوچ | جنگ ودیگراخبارات |
| 13 | جہاں انصاف نہ وہو وہاں امن نہیں آسکتا، محمود اچکزئی | جنگ ودیگراخبارات |
| 14 | دہشتگردی اور بھتہ خوری نے زندگی اجیرن بنادی، پشتونخوامیپ | جنگ ودیگراخبارات |
| 15 | سیاست میں مداخلت کو بھرپور جمہوری مزاحمت سے ہی روکا جاسکتا ہے، مالک بلوچ | جنگ ودیگراخبارات |

## امن وامان:

بولان میں چار مقامات پر مسلح افراد کے ناکے مسافروں م کی چیکنگ نجی محافظوں سے اسلحہ چھین لیا، پشین سے چار سالہ بچہ اغواء، میٹرک امتحان نقل کرتی طالبہ پکڑے جانے پر مشتعل سینٹر انسپکٹر کی گاڑی پر حملہ، گوادر پولیس کی کارروائیاں تین ملزمان گرفتار منشیات برآمد، حب پولیس کی کارروائیاں دو ملزم گرفتار اسلحہ وموٹر سائیکل برآمد

## عوامی مسائل:

کوئٹہ بجلی کی لوڈشیڈنگ وآنکھ مچولی کا سلسلہ جاری، وندراتائی ڈاکٹروں کی بھرمار، غریب عوام کی زندگیاں داؤ پر، پنجگور بدامنی، معاشی تباہی پر عوامی احتجاج، بھاگ ،گیس بحران برقرار، شہری پریشان، حکام خاموش

CS CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 24.02.2025

**اداریہ:**

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**مہنگائی کاتوڑ: حکومتی حکمت عملی، اب وزراء چینی بیچیں گے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک میں رمضان کی آمد سے قبل ہی مہنگائی کا ایک طوفان آ گیا ہے، گزشتہ جمعہ شب برات کی باعث عوام کی کثیر تعداد نے روزہ رکھنے کا اہتمام کیا اور اچانک سو روپے درجن فروخت ہونے والا کیلا ڈھائی سو سے تین سو روپے فی درجن تک پہنچ گیا یہی حال باقی پھلوں کا بھی رہا جوں جوں رمضان کا بابرکت مہینہ قریب آئے گا اشیا خورد و نوش سمیت دیگر اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ ہوتا جائے گا، خاص طور پر کالے اور سفید چنے، بیسن، چینی، پھل اور کپڑے وغیرہ کی قیمتیں آسمان پر پہنچ جائیں گی مہنگائی کے اس طوفان کو روکنے کیلئے حکومت نے بہترین حکمت عملی بنائی ہے، جس کے تحت اب وزراء چینی کی نگرانی کرینگے، پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن، صوبائی سیکرٹریز اراکین کمشنرز کے درمیان اجلاس میں رمضان سے تین دن قبل چینی کے اسٹالز لگانے کا فیصلہ کیا گیا جو 27 رمضان تک جاری رہے گا چینی ایک سے دو کلو پیکنگ میں دستیاب ہوگی اور ایک شناختی کارڈ پر پانچ کلوگرام چینی خریدنے کی اجازت ہوگی چینی کے اسٹالز کی نگرانی وفاقی وزراء اور چیف سیکرٹریز کرینگے، تاکہ عوام کو مقررہ نرخوں میں چینی کی دستیابی یقینی بنائی جاسکے۔

**اداریے:**

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بی ایم سی میں اربوں روپے کی بے ضابطگی کا انکشاف حکومت کا کرپٹ عناصر کیخلاف ایکشن ٹیسٹ کیس!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

**مضامین:**

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**بلوچستان کا تعلیمی بحران**" کے عنوان سے عیسٰی طاہر کا مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**ذوالفقار بھٹو جونیئر زرداری کیلئے جیلنج**" کے عنوان سے انور ساجدی مضمون تحریر کیا ہے

روزنامہ باخبر اور قدرت کوئٹہ نے "**وفاقی محتسب،،،، کارکردگی کے آئینے میں**" کے عنوان سے احمد وقاص کاشی کا مضمون تحریر کیا ہے

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. t

Dated: 24 FEB 2025

Page No. 1


# حکومت ملازمتوں میں معذور افراد کے مختص کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنائے، گورنر

## ترقی یافتہ ممالک معذور افراد کو بااختیار بنانے میں کامیاب ہو چکے، ہم محض معاشرے کا کارآمد شہری بنانے میں ناکام ہیں، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ بدقسمتی سے دنیا کی ترقی یافتہ قومیں روبوٹس سے انسانوں کا کام لے رہی ہیں جبکہ ہم قیمتی انسانی وسائل کو بڑے پیمانے پر ضائع کر رہے ہیں۔ ترقی یافتہ اور پسماندہ ممالک کے متعین اہداف اور ترجیحات کے درمیان اتنا گہرا فرق ہے کہ وہ جدید سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کو انسانوں کی غیر استعمال شدہ صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے استعمال کر رہے ہیں اور وہ اپنے جسمانی طور پر معذور افراد کو بااختیار بنا کر فلاسفرز اور سائنسدان بنانے میں کامیاب ہو چکے ہیں لیکن اسکے برعکس ہم اپنے معذور افراد کو محض معاشرے کے کارآمد شہری بنانے میں اب تک ناکام رہے ہیں۔ وقت آپہنچا ہے کہ ہم اپنے قومی اہداف اور اپنی ترجیحات کا ازسرنو جائزہ لیں اور موجودہ حکومت سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کیلئے مختص کوٹہ پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائے تاکہ ہمارے معاشرے کا کوئی بھی فرد پیچھے نہ رہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سینئر صحافیوں خلیل الرحمن اور رضا الرحمان کی قیادت میں آل ڈس ایبل پرسنز ویلفیئر سوسائٹی بلوچستان کے وفد سے گزشتہ روز گورنر ہاؤس میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے تمام اسپیشل افراد پر زور دیا کہ وہ نئی ٹیکنالوجی کے ثمرات سے بھرپور استفادہ کریں۔ فرسودہ روایتی تصورات تک محدود نہ رہیں کیونکہ آپ معذور نہیں ہیں بلکہ قدرت نے آپ کو عام لوگوں کے مقابلے مختلف صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایک ایسا معاشرہ تشکیل دے جو تنوع کی قدر کرتا ہو اور ہر مرد اور عورت کو ان کی مکمل صلاحیتوں تک پہنچنے کیلئے یکساں سہولیات اور مساوی مواقع فراہم کرتا ہو۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2



Daily MASHRIQ QUETTA

الشرق کے لیے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: سید ممتاز احمد

جلد 53 | پیر 25 شعبان المعظم 1446ھ 24 فروری 2025ء صفحات 08 | شمارہ 239

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے


# دہشتگردی صوبے کا بڑا مسئلہ ہے، کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں، وزیراعلیٰ

## ماہ رنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے اور ان کے سپورٹر جھنڈے کو آگ لگاتے ہیں جلسے میں سینے پر ہاتھ رکھ کر نام نہاد ترانے گاتے ہیں پھر آخر میں آزادی کا حلف لیتے ہیں

## بلوچستان سمیت دالبندین، نوکنڈی میں یہ لوگ جلسے کرکے نوجوانوں کو ورغلاتے ہیں، جب سے امریکی فوج افغانستان سے نکلی ہے ان کا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہو رہا ہے، میر سرفراز بگٹی

## پہاڑوں پر موجود لوگوں کو دھوکے سے لے جایا گیا ہے ان کے ساتھ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں جو بھی شخص سرینڈر کریگا ان کو ملک کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کریں گے

## بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فی صد ہم خرچ کرچکے ہیں جون تک 90 پلس پر چلے جائیں گے، بلوچستان میں پیرا ملٹری آپریشن نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہو رہا ہے، نجی ٹی وی سے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں بلوچستان کے بارے میں بغیر تحقیق کی بات کرنا مناسب نہیں ہے پچھلے حکومت میں دہشتگردوں کو چھوڑا گیا ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتے ہیں یہاں دہشتگردی ہے بلوچستان میں خدانخواستہ کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

تحریک ہے دنیا کا واحد ہمارا ملک ہے مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے اور ان کے سپورٹر جھنڈے کو آگ لگاتے ہیں جلسے میں سینے پر ہاتھ رکھ کر نام نہاد ترانے گاتے ہیں پھر آخر میں آزادی کی حلف لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے امریکی فوج افغانستان سے نکل چکی ہے ان کا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت دالبندین نوکنڈی میں یہ لوگ جلسے کرکے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے سوشل میڈیا پر لوگوں کو اکسایا جا رہا ہے حکومت بلوچستان نے محکمہ تعلیم نے میرٹ پر بھرتیاں کی ہے پہاڑوں پر موجود لوگوں کو ورغلا اور دھوکے سے لیکر گئے ہیں ان کے ساتھ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں جو بھی شخص سرینڈر کرتا ہے ان کو ملک کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فی صد ہم خرچ کرچکے ہیں جون تک 90 پلس پر چلے جائیں گے جو 200 بلین روپے ہیں اس کو خرچ کریں گے بلوچستان اسمبلی میں 90 فیصد ایسے اراکین ہیں جو پچھلے دہائیوں سے مسلسل آرہے ہیں بلوچستان میں پیراملٹری آپریشن نہیں بلکہ سمارٹ کائینیٹک آئی بی او انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہو رہا ہے آپ کو پتا نہیں کون دوست کون دشمن ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 3

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
قیمت 30 روپے
جلد نمبر 32 بروز پیر/24 فروری 2025ء بمطابق/25 شعبان المعظم 1446ھ شمارہ نمبر 55

# بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنے کا خواب پورا نہیں ہوگا

## میر سرفراز بگٹی

سرنڈر کرنے والے کو پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کرینگے

سوشل میڈیا پر لوگوں کو اکسایا جارہا ہے، پہاڑوں پر موجود لوگوں کو ورغلا اور دھوکے سے لے کر گئے ہیں، ان کے ساتھ مذاکرات کیلئے ہمارے دروازے کھلے ہیں، سرنڈر کرنے والے کو پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کرینگے

بلوچستان میں پیراملٹری آپریشن نہیں ہورہا، آپ کو پتا نہیں کون دوست کون دشمن ہے، بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے، وزیراعلیٰ کی نجی ٹی وی سے گفتگو

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماہ رنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں یہ ان کا خواب ہی رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں بلوچستان کے بارے میں بغیر تحقیق کی بات کرنا مناسب نہیں ہے پچھلے حکومت میں دہشتگردوں کو چھوڑا گیا ہے بلوچستان

بقیہ نمبر 44 صفحہ 5 پر

میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے یہاں دہشتگردی ہے بلوچستان میں خدانخواستہ کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے دنیا کا واحد ہمارا ملک ہے ماہ رنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے اور ان کے سپورٹر جھنڈے کو آگ لگاتے ہیں جلسے میں سینے پر ہاتھ رکھ کر ہم تہذیب ترانے گاتے ہیں پھر آخر میں آزادی کی حلف لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے امریکی فوج افغانستان سے نکل چکی ہے ان کا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت دالبندین، نوکنڈی میں یہ لوگ جلسے کرکے نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے سوشل میڈیا پر لوگوں کو اکسایا جارہا ہے حکومت بلوچستان نے محکمہ تعلیم نے میرٹ پر بھرتیاں کی ہے پہاڑوں پر موجود لوگوں کو ورغلا اور دھوکے سے لیکر گئے ہیں ان کے ساتھ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں جو بھی شخص سرینڈر کرتا ہے ان کو ملک کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فیصد ہم خرچ کرچکے ہیں جون تک 90 فیصد پر چلے جائیں گے جو 200 بلین روپے ہیں اس کو خرچ کریں گے بلوچستان اسمبلی میں 90 فیصد ایسے اراکین ہیں جو پچھلے دہائیوں سے مسلسل آرہے ہیں بلوچستان میں پیراملٹری آپریشن نہیں بلکہ سمارٹ کائینیٹک آئی بی اوز انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن ہورہا ہے آپ کو پتا نہیں کون دوست کون دشمن ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | پیر 24 فروری 2025ء بمطابق 25 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 55


## طاہر محمود نے اپنی زندگی تعلیم کے فروغ اور عوامی فلاح کیلئے وقف کر رکھی تھی، وزیراعلیٰ

### شفیق احمد خان کی شہادت کے بعد طاہر محمود نے حلقہ کے عوام کی بے لوث خدمت کی، تعزیتی بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک بااخلاق، مخلص اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سیاست دان تھے۔ ان کی وفات صوبے کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ طاہر محمود خان نے اپنی زندگی تعلیم کے فروغ اور عوامی بہبود کے لیے وقف کر رکھی تھی پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے شہید شفیق احمد کی شہادت کے بعد طاہر محمود خان حلقے کے عوام کی بے لوث خدمت میں پیش پیش رہے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل دے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ۱


Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | پیر 24 فروری 2025ء بمطابق 25 شعبان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-55


Page No. 5

## وزیراعلیٰ بلوچستان کا سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان کی وفات پر تعزیت کا اظہار

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک بااخلاق، مخلص اور عوامی خدمت کے جذبے (بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 7 پر)

---

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج اتنی بڑی تعداد میں پارٹی میں شمولیت کے ایک خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے اور پارٹی اپنے عوام کے قومی امنگوں اور ملی ارمانوں کی تکمیل کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی شمولیتی اجتماع سے پارٹی کے صوبائی سینیر نائب صدر اللہ نور خان چیئرمین، پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکریٹری اور میونسپل کمیٹی کے چیئرمین سعید اکبر خان کاکڑ، شمس رود وال، سردار مناف خان جوگیزئی، ملا برکت، عبیداللہ شبوزی اور ملک آزاد خان جوگیزئی نے خطاب کیا جبکہ سٹیج سیکریٹری کے فرائض سمیع اللہ سمسور نے سرانجام دیے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت ملا برکت نے حاصل کی، اس سے پہلے جب پارٹی رہنما علاقہ حسوب جلالزی پہنچے تو ان کا پرتپاک استقبال کیا ،مقررین نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج حسوب جلالزی کے علاقے میں شبوزی اولس کی بڑی تعداد میں شمولیت اس بات کی غماز ہے کہ عوام کا پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پر پورا اعتماد ہے کیونکہ آج ہر ضلع اور علاقے میں جوق در جوق عوام پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پشتونوں کی بدحالی اور بربادی خدا کی جانب سے نہیں ہے بلکہ اس ملک کے استعماری حکمرانوں کی غلط پالیسوں کی وجہ سے ہے آج تمام پشتونخوا وطن آگ وخون میں جل رہا ہے دہشت گردی بدامنی اور بھتہ خوری نے عوام کا جینا حرام کیا ہے انہوں نے کہا کی قلعہ سیف اللہ کے عوام تعلیم علاج سے محروم ہے اور نوجوان بے روزگاری کا سامنا کر رہا ہے اس حالت میں تمام پشتون عوام کو یکجا ہو کر جدوجہد کرنی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6


DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

جلد 80 | پیر 24 فروری 2025ء 25 شعبان المعظم 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 55


# بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ بگٹی

**بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے، کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں یہ ان کا خواب ہی رہے گا**

**بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فی صد ہم خرچ کر چکے ہیں جون تک 90 پلس پر چلے جائیں گے جو 200 بلین روپے ہیں اس کو خرچ کریں گے**

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں بلوچستان کے بارے میں بغیر تحقیق کی بات کرنا مناسب نہیں ہے پچھلے حکومت میں دہشتگردوں کو چھوڑا گیا ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے یہاں دہشتگردی ہے بلوچستان میں خدانخواستہ کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے دنیا کا واحد ہمارا ملک ہے مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے اور ان کے سپورٹر جھنڈے کو آگ لگاتے ہیں جلسے میں سینے پر ہاتھ رکھ کر نام نہاد ترانے گھاتے ہیں پھر آخر میں آزادی کی حلف لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے امریکی فوج افغانستان سے نکل چکی ہے ان کا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہو رہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت دالبندین نوکنڈی میں یہ لوگ جلسے کر کے نوجوانوں کو ورغلایا جا رہا ہے سوشل میڈیا پر لوگوں کو اکسایا جا رہا ہے حکومت بلوچستان نے محکمہ تعلیم نے میرٹ پر بھرتیاں کی ہے پہاڑوں پر موجود لوگوں کو ورغلا اور دھوکے سے لیکر گئے ہیں ان کے ساتھ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں جو بھی شخص سرینڈر کرتا ہے ان کو ملک کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فی صد ہم خرچ کر چکے ہیں جون تک 90 پلس پر چلے جائیں گے جو 200 بلین روپے ہیں اس کو خرچ کریں گے بلوچستان اسمبلی میں 90 فیصد ایسے اراکین ہیں جو پچھلے دہائیوں سے مسلسل آرہے ہیں بلوچستان میں پیرا ملٹری آپریشن نہیں بلکہ سمارٹ کائنیٹک آئی بی اوز انٹیلی جنس بسٹ آپریشن ہو رہا ہے آپ کو پتا نہیں کون دوست کون دشمن ہے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7


میزان

چیف ایڈیٹر برکت علی

جلد 76 | پیر 24 فروری 2025ء، 25 شعبان المعظم 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 176


# طاہر محمود خان حلقے کے عوام کی بے لوث خدمت میں پیش پیش رہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

## مرحوم کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی ہے، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، صوبائی رہنما و صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل

## طاہر محمود خان ایک سماجی خدمتگار، شریف النفس اور غریب پرور انسان تھے ان کی سیاسی اور تعلیمی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائیگا، وزیر اعلیٰ بگٹی، گورنر اور صوبائی وزراء کا سابق صوبائی وزیر تعلیم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (اے این این) وزیر اعلیٰ بلوچستان، گورنر بلوچستان اور صوبائی وزراء نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک با اخلاق، مخلص (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سیاست دان تھے جبکہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صوبائی رہنما و صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی نسیم الرحمان خان ملاخیل، پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی ان کی وفات صوبے کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزراء اور پارلیمانی مشیر نے کہا کہ طاہر محمود خان نے اپنی زندگی تعلیم کے فروغ اور عوامی بہبود کے لیے وقف کر رکھی تھی پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے شہید شفیق احمد کی شہادت کے بعد طاہر محمود خان حلقے کے عوام کی بے لوث خدمت میں پیش پیش رہے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل دے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کی وفات پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم طاہر محمود خان ایک سماجی خدمتگار، شریف النفس اور غریب پرور انسان تھے ان کی سیاسی اور تعلیمی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا گورنر بلوچستان نے سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی اور غمرازی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ پروردگار مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اہل خانہ کو صبر و ہمت عطا فرمائے۔

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے | چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 | سوموار 24 فروری 2025ء 25 شعبان المعظم 1446ھ | شمارہ 318


## بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے، میر سرفراز بگٹی

### مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی

بقیہ 7 صفحہ 6 پر

پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں بلوچستان کے بارے میں بغیر تحقیق کی بات کرنا مناسب نہیں ہے پچھلے حکومت میں دہشتگردوں کو چھوڑا گیا ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے یہاں دہشتگردی ہے بلوچستان میں خدانخواستہ کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے دنیا کا واحد ہمارا ملک ہے مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے۔

## پوری قوم کو اپنی ٹیم پر فخر ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

### وہ پورے دل سے کھیلیں، خود پر یقین رکھیں اور قوم کو سربلند کریں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پاکستان اور بھارت کے درمیان اہم میچ کے موقع پر قومی ٹیم کے لیے نیک تمناں کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک بیان

بقیہ 12 صفحہ 6 پر

میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ جذبے، مہارت اور استقامت کی جنگ ہے، اور پوری قوم کو اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کھلاڑیوں کو حوصلہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ پورے دل سے کھیلیں، خود پر یقین رکھیں اور قوم کو سربلند کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان سمیت پورا پاکستان اپنی ٹیم کے ساتھ کھڑا ہے اور ان کی کامیابی کے لیے دعا گو ہے۔ سرفراز بگٹی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر بھی ایک پیغام جاری کیا، جس میں انہوں نے قومی ٹیم کے حوصلے بلند کرنے کے لیے اپنے جذبات کا اظہار کیا اور امید ظاہر کی کہ کھلاڑی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کر کے ملک کا نام روشن کریں گے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28 | FaX:2839867 Ph :2839851 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 10

پیر 24 فروری 2025ء | 25 شعبان | 1446ھ | رجسٹرڈ سی پی ایل-10

# بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں شرپسندی ہے

## سرفراز بگٹی

ماہ رنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے، صوبہ میں سیاسی مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار ہوتا ہے، کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں

**جلسوں اور سوشل میڈیا پر لوگوں کو ورغلایا جارہا ہے، سرینڈر کرنے والوں کیساتھ مذاکرات کے لئے تیار ہیں کوئی فوجی آپریشن نہیں ہورہا، مولانا فضل الرحمٰن قابل احترام، بغیر تحقیق بات کرنا درست نہیں**

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ماہ رنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہیں یہ ان کا خواب ہی رہے گا ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان قابل احترام ہیں بلوچستان کے بارے میں بغیر تحقیق کی بات کرنا مناسب نہیں ہے پچھلے حکومت میں دہشتگردوں کو چھوڑا گیا ہے بلوچستان میں پولیٹیکل مسائل وہ ہیں جو الیکشن میں جیت ہار میں ہوتا ہے یہاں دہشتگردی ہے بلوچستان میں خدانخواستہ کالعدم تنظیمیں بلوچستان کو کیک کی طرح کاٹنا چاہتی ہے یہ ان کا خواب ہی رہے گا بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ علیحدگی پسندوں کی شرپسندی کی تحریک ہے دنیا کا واحد ہمارا ملک ہے مہارنگ بلوچ جہاں نکلتی ہے پاکستان کا جھنڈا نیچے اتارتی ہے اور ان کے سپورٹر جھنڈے کو آگ لگاتے ہیں جلسے میں سینے پر ہاتھ رکھ کر نام نہاد ترانے گھاتے ہیں پھر آخر میں آزادی کی حلف لیتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب سے امریکی فوج افغانستان سے نکل چکی ہے ان کا اسلحہ بلیک مارکیٹ میں فروخت ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان سمیت دالبندین نوکنڈی میں یہ لوگ جلسے کر کے نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے سوشل میڈیا پر لوگوں کو اکسایا جارہا ہے حکومت بلوچستان نے محکمہ تعلیم نے میرٹ پر بھرتیاں کی ہے پہاڑوں پر موجود لوگوں کو ورغلا اور دھوکے سے لیکر گئے ہیں ان کے ساتھ مذاکرات کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں جو بھی شخص سرینڈر کرتا ہے ان کو ملک کی پالیسی کے تحت قومی دھارے میں شامل کریں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی پی ایس ڈی پی 60 فی صد ہم خرچ کر چکے ہیں جون تک 90 فیصد پر چلے جائیں گے جو 200 بلین روپے ہیں اس کو خرچ کریں گے بلوچستان اسمبلی میں 90 فیصد ایسے اراکین ہیں جو پچھلے دہائیوں سے مسلسل آرہے ہیں بلوچستان میں ملٹری آپریشن نہیں بلکہ سمارٹ کائینیٹک آئی بی اوز انٹیلیجنس بسڈ آپریشن ہورہا ہے آپ کو پتہ نہیں کون دوست کون دشمن ہے۔

CS CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 FEB 2025

Page No. 10


# سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان علالت کے باعث انتقال کر گئے

## تدفین آج ہوگی، وزیر اعلیٰ، گورنر ودیگر کی تعزیت

کوئٹہ (خ ن) سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان انتقال کر گئے۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنما سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان علالت کے بعد کراچی میں انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ آج دوپہر کو عیدگاہ طوغی روڈ کوئٹہ میں ادا کی جائیگی جس کے بعد انہیں سپرد خاک کیا جائے گا۔ بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

مرحوم طاہر محمود خان کا شمار کوئٹہ کے سینئر سیاسی وسماجی رہنماؤں میں ہوتا تھا۔ ان کی انتقال پر کوئٹہ کے سیاسی وسماجی حلقوں نے افسوس کا اظہار کیا ہے۔ مرحوم سابق صوبائی وزیر تعلیم شہید شفیق احمد خان، ڈاکٹر یوسف پرویز، ڈاکٹر صلاح الدین خان (USA) اور قیصر محمود خان کے بھائی، سابق کونسلر رشید احمد خان، سعید احمد خان کے چچازاد بھائی تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مرحوم ایک بااخلاق، مخلص اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار سیاست دان تھے۔ ان کی وفات صوبے کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے اپنے ایک تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ طاہر محمود خان نے اپنی زندگی تعلیم کے فروغ اور عوامی بہبود کے لیے وقف کر رکھی تھی پاکستان پیپلز پارٹی کے جیالے شہید شفیق احمد کی شہادت کے بعد طاہر محمود خان حلقے کے عوام کی بے لوث خدمت میں پیش پیش رہے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا انہوں نے دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل دے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کی وفات پر گہرے رنج ودکھ کا اظہار کیا ہے. اپنے ایک تعزیتی بیان میں گورنر بلوچستان نے کہا کہ مرحوم طاہر محمود خان ایک سماجی خدمتگار، شریف النفس اور غریب پرور انسان تھے .ان کی سیاسی اور تعلیمی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا. گورنر بلوچستان نے سوگوار خاندان کے ساتھ یکجہتی اور غمرازی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ پروردگار مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اہل خانہ کو صبر وہمت عطا فرمائے۔ سابق اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر جان محمد جمالی نے طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک قابل احترام شخصیت تھے جنہوں نے اپنی زندگی عوامی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ سابق اسپیکر نے کہا کہ طاہر محمود خان ایک دیانت دار، اصول پسند اور عوام کے خیر خواہ سیاستدان تھے جنہوں نے ہمیشہ عوام کی بھلائی کو مقدم رکھا۔ مرحوم نے بلوچستان کی ترقی میں نمایاں خدمات انجام دیں، خاص طور پر تعلیمی شعبے میں ان کی کوششیں قابل قدر ہیں۔ طاہر محمود خان کے انتقال سے بلوچستان نے ایک مدبر اور انتھک محنت کرنے والے رہنما کو کھو دیا ہے، انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا کرے اور ان کے لواحقین کو صبر و استقامت عطا فرمائے۔ آمین۔ صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی نے سابق صوبائی وزیر تعلیم طاہر محمود خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم ایک بلند پایہ کے سیاسی بصیرت رکھنے والا مخلص اور عوامی خدمت گار شخصیت تھے ان کی وفات صوبے کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے مرحوم نے اپنی زندگی فلاحی کاموں اور تعلیم کے فروغ کے لئے وقف کر رکھا تھا۔ ان کے سیاسی سماجی فلاحی اور علمی خدمات ناقابل فراموش ہیں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے سابق وزیر طاہر محمود کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے مرحوم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مخلص، محنتی اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار شخصیت تھے۔ اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مرحوم نے اپنے دور وزارت میں اہم اقدامات کیے اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کا انتقال ملک وقوم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے۔ انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔ بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن و پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے سینئر سیاستدان اور سابق صوبائی وزیر طاہر محمود خان کی وفات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے، اپنے ایک تعزیتی بیان میں میر صادق عمرانی نے کہا کہ طاہر محمود خان زیرک سیاستدان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک نیک دل انسان بھی تھے جنہوں نے بلوچستان کے عوام کی نمائندگی کرتے ہوئے ہمیشہ صوبے کے تعمیر وترقی میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ طاہر محمود خان کی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا، انہوں نے دعاء کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطاء فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء کرے۔ پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کا سابق صوبائی وزیر سینئر سیاستدان طاہر محمود خان کے وفات پر اظہار افسوس اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے کہا ہے

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 FEB 2025 Page No. 11


## غیر حاضر ڈاکٹر برداشت نہیں کیے جائیں گے، بخت محمد کاکڑ

**صوبائی وزیر صحت کا ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال قلعہ سیف اللہ کا دورہ، مختلف شعبوں کا معائنہ کیا**

قلعہ سیف اللہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ غیر حاضر ڈاکٹر کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ ڈی ایچ او ڈاکٹر تاج محمد کو جلد بحال کیا جائے گا۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال کا آپریشن تھیٹر بھی جلد بحال کیا جائے گا۔ آج سے قلعہ سیف اللہ کے ہسپتال میں صحت کارڈ کی سہولت بھی فراہم کر کے عوام کا علاج ومعالجہ شروع کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیلڈ کوارٹر ہسپتال کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سید ظفر کلیم، ڈاکٹر امیر اللہ ودیگر افسران بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر صحت نے ہسپتال کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا جس پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کی غیر فعالیت کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گی۔ بائیو میٹرک سسٹم لگایا جائے گا۔ روزانہ کی بنیاد پر ڈاکٹروں اور اسٹاف کی حاضری چیک کی جائے گی۔ صوبائی وزیر صحت نے اسسٹنٹ کمشنر کو ہدایت کی کہ وہ روزانہ کی بنیاد پر ہسپتال کا وزٹ کر کے رپورٹ ارسال کریں تاکہ ہسپتال فعال ہو جائے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ ہسپتال میں جلد ڈاکٹروں اور دیگر سٹاف تعینات کیا جائے گا۔ صوبائی حکومت عوام کو صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام ستیاب وسائل فراہم کرے گی۔


MASHRIQ QUETTA


## زمیندار ایکشن کمیٹی کی سابق وزیراعظم سے ملاقات، انوار الحق کاکڑ کا موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان کو فون، مسائل سے آگاہ کیا

**ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کیلئے کیسکو رقوم کی ادائیگی میں تاخیر کا شکار اور زمیندار بدترین تباہی سے دوچار ہیں، روزالدین کاکڑ**

**اسحاق ڈار کے سامنے معاملہ اٹھائیں گے کوشش ہوگی سولر کی مد میں بقایاجات کی جلد ادائیگی یقینی بنائیں، سابق وزیراعظم کی یقین دہانی**

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعظم اور سینیٹر انوار الحق کاکڑ سے زمیندار ایکشن کمیٹی کے وفد نے ملاقات کی وفد میں سابق رکن قومی اسمبلی حاجی روز الدین کاکڑ، حاجی مہمند ترین، حاجی عزیز سرپرہ، عبداللہ جان میرزئی، سید صدیق اللہ آغا، فضل الرحمان بلوچ شامل تھے وفد نے سابق وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کو بلوچستان کے زمینداروں کو درپیش چیلنجز سے آگاہ کیا اور بتایا کہ وفاقی وصوبائی حکومتوں کی جانب سے بلوچستان کے 27 ہزار سے زائد ٹیوب ویلز کی شمسی توانائی پر منتقلی کے منصوبے پر کام جاری ہے بدقسمتی سے کیسکو کی وجہ سے رقوم کی منتقلی میں تاخیر کی جارہی ہے جبکہ دوسری جانب کیسکو نے گزشتہ 15 ماہ سے بجلی بند کی ہوئی ہے جس کی وجہ سے زمیندار تباہی کی جانب جارہے ہیں اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو بلوچستان کے زمیندار تباہ ہو جائیں گے اس موقع سابق وزیراعظم اور سینیٹر انوار الحق کاکڑ نے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے ٹیلیفونک گفتگو کی اور زمینداروں کے مسائل سے آگاہ کیا انوار الحق کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے زمینداروں کے مسائل سے آگاہی حاصل کی اس سلسلے میں سینیٹ فلور کے علاوہ قومی اسمبلی کے جوائنٹ اجلاس میں آواز بلند کریں گے انہوں نے کہا کہ اسحاق ڈار اس وقت ملک سے باہر ہیں ان کی واپسی پر معاملہ ان کے ساتھ اٹھائیں گے میری کوشش ہوگی کہ بلوچستان کے زمینداروں کے سولر کی مد میں بقایاجات کی جلد سے جلد ادائیگی یقینی بنانے کیلئے بھرپور کوشش کریں وفد نے زمینداروں کے مسائل سنجیدگی کے ساتھ سننے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

## مرحوم طاہر محمود خان ایک نفیس وخوش اخلاق انسان تھے، سلیم کھوسہ

**کوئٹہ شہر اور عوام کیلئے انکی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، صوبائی وزیر**

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ کا سابق صوبائی وزیر سینئر سیاستدان طاہر محمود خان کی وفات پر اظہار افسوس اپنے ایک تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے کہا ہے کہ مرحوم طاہر محمود خان ایک نفیس اور خوش اخلاق انسان تھے مرحوم کی سیاسی خدمات اور کوئٹہ شہر کے عوام کے لئے ان کی خدمات صدیوں یاد رکھی جائیں گی ان کی وفات سے کوئٹہ شہر کے عوام اور صوبہ ایک مخلص اور نفیس سیاستدان سے محروم ہو گیا

## مرحوم طاہر محمود خان نے تعلیم کیلئے اہم اقدامات اٹھائے، سردار کھیتران

**ان کا انتقال ملک وقوم کیلئے ناقابل تلافی نقصان ہے صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی**

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے سابق وزیر طاہر محمود کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے انہوں نے مرحوم کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مخلص، محنتی اور عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار شخصیت تھے اپنے تعزیتی بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ مرحوم نے اپنے دور وزارت میں اہم اقدامات کئے اور عوامی فلاح وبہبود کے لئے گراں قدر خدمات انجام دیں ان کا انتقال ملک وقوم کے لیے ایک بڑا نقصان ہے انہوں نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔

## صوبائی دارالحکومت میں 3 مقامات پر سستے بازار لگائے جائیں گے

**ڈی سی کی زیر صدارت اجلاس میں فیصلہ**

**روزہ داروں کو سستے داموں اشیائے خوردنی کی فراہمی یقینی بنائیں گے، گرانفروشوں کیخلاف سخت کارروائی ہوگی: سعد بن اسد**

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت رمضان المبارک میں سستے بازار کا انعقاد اور بازار میں اشیاء خوردنوش کی قیمتوں کے تعین کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں تمام سب ڈویژنز کے اسسٹنٹ کمشنرز، محکمہ انڈسٹری، ایگریکلچر مارکیٹ کمیٹی، محکمہ لیبر و دیگر محکموں کے نمائندوں، انجمن تاجران رحیم آغا گروپ، انجمن تاجران رحیم کاکڑ گروپ، انجمن ملک شاپ ایسوسی ایشن، ڈیری فارم ایسوسی ایشن، کنزیومر سوسائٹی کے ممبران اور چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کوئٹہ میں 3 جگہوں پر سستے بازار لگائیں جائیں گے مین سستا بازار جوائنٹ روڈ پر لگے گا جس میں تمام اشیاء خوردونوش بلخصوص، دودھ دہی، گوشت، چکن، دالیں، گھی، چاول اور سبزیاں سستے داموں فروخت کی جائیں گی اسکے علاوہ ایک سستا بازار نواں کلی اور دوسرا میزان چوک پر لگایا جائیگا جہاں رمضان المبارک میں روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ ریٹ سے کم قیمت پر سستا آٹا اور چینی کو فروخت کیا جائیگا۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ملک شاپس مالکان کوئٹہ کی مختلف دکانوں اور شاہراؤں پر روانہ کی بنیاد پر سستا دودھ کے اسٹال لگائیں گے جس میں سرکاری نرخ نامے سے بھی کم قیمتوں پر دودھ اور دہی فروخت کیا جائیگا۔ ڈپٹی کمشنر نے گوشت ایسوسی ایشن کو سخت وارننگ جاری کرتے ہوئے کہا کہ جن قصاب خانوں پر مہنگا گوشت فروخت ہوگا وہاں کے قصابوں کو ایک ماہ کیلئے پابند سلاسل کیا جائے گا اور دکانوں کو سیل کر دیا جائیگا۔ اجلاس میں بڑا گوشت، مٹن، چینی، آٹا اور دودھ کی قیمتوں کا تعین کیا گیا جس کے تحت سستا بازار میں بڑا گوشت 1050 روپے، مٹن 1900 روپے فی کلو، چینی 130 روپے فی کلو، دودھ 170 روپے فی کلو اور 20 کلو کے آٹا کا تھیلا 1460 روپے میں فروخت کیا جائیگا اسکے علاوہ محکمہ زراعت سستا بازار میں سبزی کے اسٹال لگائیں گے جہاں پر تازہ سبزیاں کم قیمت پر دستیاب ہوں گی اجلاس میں ڈپٹی کمشنر نے احکامات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام جنرل اسٹوروں پر روزانہ کے بنیاد پر کڑی نظر رکھی جائیگی رمضان المبارک میں تمام تر اشیاء خوردونوش کی قیمتوں میں کمی کی جائیگی۔ کوئٹہ کے مختلف ڈیپارٹمنٹل اسٹورز سستے بازار منعقد کریں گے آخر میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کے آفیسران سستے بازاروں، اسٹالوں اور پرائس کنٹرول کی نگرانی کریں گی رمضان المبارک میں ناجائز منافع خوری کسی طور قابل قبول نہیں ہوگی جو بھی دکاندار ناجائز منافع خوری کرے گا اسکے خلاف سخت سے سخت کاروائی عمل میں لائی جائیگی اور کسی صورت معاف نہیں کیا جائیگا رمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں ضلعی انتظامیہ ہر ممکن اقدامات کرے گی جس سے عام آدمی کو ریلیف میسر ہو سکے۔

MASHRIQ QUETTA

## پولیس کا کام عوام کی خدمت اور جان و مال کا تحفظ ہے انہیں پریشان کرنا نہیں، ڈی آئی جی کوئٹہ

**افسران پولیس اسٹیشنوں میں آنے والے شہریوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں اور انہیں انصاف کی فوری فراہمی یقینی بنائیں**

**شہداء کے بچوں کی تعلیم، مالی امداد، ملازمتوں اور دیگر مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، پولیس دربار سے خطاب**

کوئٹہ (خ ن) ڈی آئی جی کوئٹہ اعتزاز گورایا نے پولیس دربار سے خطاب کرتے ہوئے پولیس فورس کو عوام دوست پالیسی اپنانے اور شہریوں کو بلاوجہ تنگ کرنے سے گریز کرنے کی ہدایت کیا انہوں نے کہا کہ پولیس کا کام عوام کی خدمت اور ان کے جان و مال کا تحفظ ہے، نہ کہ انہیں پریشان کرنا۔ دربار میں پولیس افسران، جوانوں اور شہداء کے لواحقین کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ڈی آئی جی کوئٹہ نے ........

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

دربار میں موجود پولیس شہداء کے لواحقین کے مسائل تفصیل سے سنے اور فوری حل کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے شہداء نے ملک اور عوام کی حفاظت کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، اور ان کے خاندانوں کا خیال رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ شہداء کے بچوں کی تعلیم، مالی امداد، ملازمتوں اور دیگر مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ ڈی آئی جی اعتزاز گورایا نے پولیس افسران اور جوانوں پر زور دیا کہ وہ عوام کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور ان کے مسائل کو قانونی دائرے میں رہتے ہوئے فوری حل کریں۔

Century Express Quetta

## پارکنگ پلازوں کی نیلامی میں قانونی تقاضے پورے کیے، حمزہ شفقات

**الزامات مسترد کرتے ہیں، کسی کی بلیک میلنگ میں نہیں آئینگے، کمشنر کوئٹہ**

**اشتہاری نوٹس پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے ذریعے جاری کیا، پریس کانفرنس**

کوئٹہ (آئی این پی) کمشنر و ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ حمزہ شفقات نے انجمن تاجران کے صدر رحیم کاکڑ کی پریس کانفرنس میں لگائے گئے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے ان کے دعوے کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ نیلامی تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے کی گئی تھی۔ حمزہ شفقات نے کہا کہ اشتہاری نوٹس بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے ذریعے جاری کیا گیا تھا اور تمام قانونی مراحل سے گزر کر اس منصوبے کو عملی شکل دی گئی انہوں نے کہا کہ رحیم کاکڑ انتظامیہ پر ناجائز دباؤ ڈال رہے ہیں، کمشنر کوئٹہ کے مطابق پارکنگ پلازوں کی نیلامی دس سے زائد مرتبہ کی گئی لیکن اس میں کسی نے دلچسپی ظاہر نہیں کی اس کے بعد بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ اتھارٹی کے ذریعے ایک نوٹس جاری کیا گیا اور تمام متعلقہ اداروں بشمول فنانشل یونٹ، وزیر منصوبہ بندی، وزیر خزانہ کی کمیٹی اور پی پی پی اے بورڈ نے اس کا تفصیلی جائزہ لیا جس کے بعد وزیر اعلیٰ بلوچستان کو حتمی منظوری کے لیے بھیجا گیا۔ حمزہ شفقات نے مزید وضاحت کی کہ پہلے یہ پلازے چند ملین روپے سالانہ آمدنی دے رہے تھے جبکہ اب انہیں جوائنٹ وینچر کے تحت 30 ملین روپے سالانہ کے عوض دیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت 700 ملین روپے کی سرمایہ کاری کی جا رہی ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 FEB 2025

Page No. 13

# جہاں انصاف نہ ہو وہاں امن نہیں آسکتا، محمود اچکزئی

## ہم صرف فوجی مداخلت کے ہی نہیں، جوڈیشل ایکٹوازم اور ڈکٹیٹر بننے کے خواہاں سول حکمران کے بھی مخالف ہیں، سندھ میں گفتگو

کراچی (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ و پشتونخوامیپ کے چیئرمین محمود خان اچکزئی نے دورہ سندھ کے موقع جی ڈی اے کی قیادت سے ملاقات کی۔ وفد میں بیرسٹر سلمان اکرم راجہ، اسد قیصر، ایڈووکیٹ سردار لطیف کھوسہ، حلیم عادل شیخ، صاحبزادہ حامد رضا، اخونزادہ حسین یوسفزئی، ناصر شیرانی، ساجد ترین ایڈووکیٹ شامل تھے۔ گرینڈ الائنس ڈیموکریٹک کے سربراہ پیر پگاڑا، سید صدر الدین شاہ، ذوالفقار مرزا، فہمیدہ مرزا، صفدر مرزا، صفدر عباسی، سردار رحیم شاہ و دیگر رہنماء موجود تھے۔ محمود خان اچکزئی نے اس موقع پر کہا کہ ہم پیر صاحب کے بہت مشکور ہیں اور میں بہترین احساسات لیکر جارہا ہوں کیونکہ میرا ان کی گھر پر پہلی آمد ہے۔ سرمجاہدین پیر صاحب کے دادا کی انگریزوں کیخلاف جدوجہد تاریخ کا ایک درخشاں باب ہے، انگریزوں نے انہیں شہید کیا اس کا پتہ نہیں چلا کہ انہیں کہاں دفن کردیا گیا۔ آج ان کے پوتے کو مل کر بڑی تسلی ہوئی۔ میں تو مطمئن ہوں بلکہ میرا یقین ہے کہ پاکستان کے جمہوری لوگوں کا ایک بہت بہترین اتحاد بنے گا۔ پیر صاحب کی دعائیں ہوں گی۔ پشتون، بلوچ، سندھی سب جمہور کی آزادی کے لیے سڑکوں پر ہونگے اور فسطائی قوتوں کو بدترین شکست ہوگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ سندھ کے تمام سیاسی قائدین سے ملاقاتیں کریں گے۔ اور اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار کے لیے دعوت دینگے۔ دریں اثناء محمود خان اچکزئی نے کراچی کے سٹی کورٹ جناح آڈیٹوریم میں وکلا کی جانب سے 26ویں آئینی ترمیم، پیکا ایکٹ، 6 کینال کارپوریٹ فارمنگ کے خلاف اور قانون کی حکمرانی کے عنوان کے تحت منعقدہ تقریب سے خطاب کیا۔ جس میں بڑی تعداد میں سندھ کے وکلاء نے شرکت کی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پاکستان میں آئین کی بالادستی ہوگی اور اس بات پر ہمارے اکابرین کو سینکڑوں سالوں قید و بند کی سزائیں دی گئیں۔ ون مین ون یونٹ کو ضروری سمجھا گیا پاکستان کو فیڈریشن تسلیم کیا گیا ہم سے ایک لفظ بھی نہیں کہا گیا سینکڑوں سال جیل ہمیں ملی آج تک غفار خان (باچاخان)، غوث بخش بزنجو، میر گل خان نصیر، خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی پارٹیاں اور ان کے بچوں نے آج تک یہ نہیں کہا کہ پاکستان مردہ باد، لیکن ہم ایک ایسے پاکستان کو زندہ باد نہیں کہہ سکتے جہاں ہمیں دوسرے درجے کا شہری سمجھا جاتا ہو۔ پاکستان کہہ رہا ہے کہ بلوچ بغاوت، مروت، کرک، مسعود، وزیر یہ کررہا ہے وہ کررہا ہے ان کے علاقوں میں یہ ہورہا ہے کہہ رہے ختک، وزیر، مسعود دہشتگرد ہیں اگر یہ دہشت گرد ہیں پھر آپ ان سے ایک لاکھ افراد کیوں لیتے ہیں اپنے سیکورٹی فورسز کے لیے تمام سفارت خانوں کے سامنے پارلیمنٹ کے سامنے ہیں، ختک، وزیر، مسعود بندوق لیکر کھڑے ہوتے ہیں اگر یہ دہشت گرد ہیں تو کیا آپ نے لوگوں کے ذریعے انہیں مارنا ہے۔ دہشت گرد کوئی نہیں ہے سب اپنے حقوق کے لیے لڑ رہے ہیں۔ ہم لکھ کر دینے کے لیے تیار ہیں بلوچستان، سندھ، پنجاب اور پشتون علاقوں میں بغاوت کے آثار نہیں ہونگے اگر آپ ان کو ان کے قدرتی وسائل پہ عالمی قانون کے تحت ان کا جائز حق دیجئے۔ سندھ کے ساحل وسائل پہ سندھیوں، بلوچ کے ساحل وسائل پہ بلوچوں، پشتونوں کے وسائل پر انہیں حق دینا ہوگا۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہر ادارہ آئینی فریم میں آزاد ہوگا۔ آرمی، جوڈیشری اور پریس میڈیا کا اپنا فریم واضح ہے۔ پارلیمنٹ کو طاقت کا سرچشمہ، آئین بالادست، صوبوں میں قومی زبانوں کا احترام کرنا ہوگا پاکستان بہترین ملک بن جائیگا۔ ایک سرکاری ملازم اور ذمہ دار آدمی نے کہا تھا کہ یہ وسائل پشتونوں، سندھیوں کو جہیز میں ملی ہے؟ ہمیں اپنے بڑوں نے یہ تربیت دی ہے ورنہ ہم انہیں جواب اچھی طرح دے دیتے۔ تحریک تحفظ آئین پاکستان سے بعض لوگوں کو اعتراض اس لیے ہے کہ یہ کسی کے کہنے پہ نہیں بنا ان تمام پارٹیوں نے اپنی مرضی سے بنایا ہے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ لندن میں سیاسی، اتحاد بنی ہوئی تھی تو ان لوگوں نے NRO کے تحت دنیوی ہمدردی کے بادشاہوں کی طرح 9ہزار کیسز ختم کیے۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ ہم صرف فوجی مداخلت کے ہی نہیں بلکہ جوڈیشل ایکٹیویزم اور ہم اس سول حکمرانی کے بھی مخالف ہونگے جو ڈکٹیٹر بننا چاہے گا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے ساتھ لاکھوں کروڑوں لوگ ہیں لیکن تنظیم نہیں ہے اس ہم نے آئین کی حکمرانی لانی ہے تو ہم سب کو سڑکوں پہ اور اپنی طاقت سے اس جعلی حکومت کو گرانا ہوگا۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ صحافیوں کے لیے قانون بنایا ہے کہ اگر جھوٹی خبر چلائی اتنے سال کی سزا ہوگی۔ میں پوچھتا ہوں تم نے جو جھوٹ کی حکومت بنائی ہے اس کی سزا کتنے سال ہوگی۔ لعنت ایسی وزارت عظمٰی پر جو جھوٹ پر مبنی ہو۔ جو آئین سے کھیلتا ہو، آئین کو معطل کیا ہے اس کی سزا کیا ہوگی؟ انہوں نے کہا کہ سپیکر کو منہ آیا تھا اور کہا تھا کہ ہماری بات فوج سے ہوگئی ہے دو تہائی اکثریت ہمیں دیگے۔ محمود سے کہو کس سیٹ سے لڑنا چاہتا ہے۔ میں نے کہا کہ لعنت بھیجتا ہوں ایسی حکومت پر۔ ہم نے تحریک تحفظ آئین پاکستان اس لیے نہیں بنایا کہ لوگوں کو گالیاں دیں۔ یہ ملک ہماری بدکاریوں کی وجہ سے ٹوٹا ہے جہاں انصاف نہیں ہوتا وہاں امن نہیں آسکتا۔

## دہشتگردی اور بھتہ خوری نے زندگی اجیرن بنادی، پشتونخوانیپ

### نصراللہ زیرے، اللہ نور و دیگر کا حسنوب جالزئی میں شمولیتی اجتماع سے خطاب

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے قلعہ سیف اللہ کے علاقے حسنوب جالزئی میں عبید اللہ شبوزئی اور ملک آزاد خان جوگیزی کی قیادت اور کامریڈ سرور خان جوگیزئی کی سربراہی میں 110 سیاسی کارکنوں کی پشتونخوانیپ میں شمولیت کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتنی بڑی تعداد میں پارٹی میں شمولیت خوش آئند اور مثبت پیش رفت ہے پارٹی عوام کی قومی امنگوں اور ملی ارمانوں کی تکمیل کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریگی شرکاء سے صوبائی سینئر نائب صدر اللہ نور خان چیئرمین، ڈپٹی سیکرٹری میونسپل کمیٹی چیئرمین سعید اکبر خان کاکڑ، شمس روددوال، سردار مناف خان جوگیزئی، ملا برکت، عبید اللہ شبوزی اور ملک آزاد خان جوگیزئی نے بھی خطاب کیا۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض سمیع اللہ سمسو نے سرانجام دیے جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت ملا برکت نے حاصل کی مقررین نے کہا کہ یہ شمولیتی اجتماع اس بات کا غماز ہے کہ عوام کا پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پر پورا اعتماد ہے کیونکہ آج ہر ضلع اور علاقے میں جوق در جوق لوگ پارٹی میں شامل ہورہے ہیں مقررین نے کہا کہ پشتونوں کی بدحالی قدرت کی جانب سے نہیں بلکہ استعماری حکمرانوں کی غلط پالیسوں کی وجہ سے ہے آج پشتونخوا وطن آگ میں جل رہا ہے دہشت گردی بدامنی اور بھتہ خوری نے لوگوں کا جینا حرام کررکھا ہے قلعہ سیف اللہ کے عوام تعلیم علاج اور نوجوان روزگار سے محروم ہیں ان مسائل سے نجات کیلئے پشتون عوام کو متحد ہوکر جدوجہد کرنا ہوگی۔

MASHRIQ QUETTA

# سیاست میں مداخلت کو بھرپور جمہوری مزاحمت سے ہی روکا جاسکتا ہے، مالک بلوچ

## جمہوری مزاحمت میں چھوٹی سیاسی جماعتوں نے ہمیشہ ہراول دستے کا کردار ادا کیا، جمہوریت کا راگ الاپنے والوں نے سمجھوتا کرلیا ہے

## بڑی سیاسی جماعتیں مقتدرہ کی حمایتی بن گئیں، پیکا ایکٹ جیسے کالے قانون کی پارلیمنٹ سے منظوری خود پارلیمنٹ کی خودمختاری پر سوال ہے

## حکومت اپنی منفی پالیسیوں کی بدولت بلوچستان کی حق و اختیار پر قابض ہے، سیندک و ریکوڈک جیسے بڑے معاہدوں کو خفیہ رکھا گیا، سربراہ این پی

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سیاست میں مداخلت کو بھرپور جمہوری مزاحمت سے روکا جاسکتا ہے جمہوری مزاحمت میں چھوٹی سیاسی جماعتوں نے ہراول دستے کا کردار ادا کیا ہے سیاسی تاریخ میں بڑے سیاسی...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

جماعتوں کے غیر جمہوری کردار نے ہی حقیقی معنوں میں جمہوریت اور پارلیمنٹ کی بالادستی کو کمزور کیا جب بھی سیاسی جماعتوں کو موقع ملتا ہے تو اقتدار کو نظریات پر ترجیح دیتی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی کی مرکزی کمیٹی کے اختتامی سیشن کے موقع پر شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر مرکزی کمیٹی کے اجلاس سے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی مرکزی سینئر صدر شاوس حاصل بزنجو ڈاکٹر اسحاق بلوچ ایوب ملک رمضان میمن صدیق کھیتران ایڈووکیٹ چنگیز حئی بلوچ، میران بلوچ، ڈاکٹر سرفراز خان، حاجی عبدالصمد بلوچ، ڈاکٹر رمضان ہزارہ، ایوب قریشی اور مختیار بلوچ نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ سی پیک بلوچستان میں نہیں ہے گوادر ایئرپورٹ کے فوائد بھی نہ بلوچستان اور نہ گوادر کو ملیں گے حکومت اپنی منفی پالیسی کے بدولت بلوچستان کی حق حاکمیت و اختیار پر قابض ہے۔ سیندک سے لیکر ریکوڈک تک تمام معاہدوں کو خفیہ رکھا گیا۔ جو خود عوام کے ساتھ دھوکہ کی سنگین شکل ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 24 FEB 2025 Page No. 14


## بلوچ لاپتہ افراد کیلئے ایوان بالا میں آواز بلند کرنے کیلئے تیار ہوں، نوابزادہ جمال رئیسانی

والد اور بھائی کیلئے اکیلے میں روتا ہوں لیکن انہوں نے ایک مقصد کیلئے قربانی دی جسے زندہ رکھنا ہی ہماری کامیابی ہے، رکن قومی اسمبلی

ہم بم و بندوق سے تنگ ہمیں تعلیم چاہئے، اپنے لوگوں کی خدمت میں مصروف ہیں، والدہ مجھ سے زیادہ محب وطن پاکستانی ہیں، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ جمال خان رئیسانی نے کہا ہے کہ ہم بم بندوق سے تنگ آچکے ہیں ہمیں تعلیم چاہئے پارلیمنٹ میں بلوچستان کے عوام کے لئے آواز بلند کررہے ہیں شہید میر سراج رئیسانی کے نقش قدم پر چل کر اپنے لوگوں کی خدمت کررہے ہیں بلوچ لاپتہ افراد اور شہداء کے مسائل کیلئے ایوان بالا میں آواز اٹھانے کیلئے بالکل تیار ہوں ان خیالات ......... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی والد بھائی یاد تو ضرور آتے ہیں اکیلے آج میں روتا ہوں مگر دشمن اور لوگوں کو نہیں دکھایا کہ میں کمزور ہوں انہوں نے ایک مقصد کیلئے قربانی دی اس مقصد کو زندہ رکھنا ہماری کامیابی ہے آج شہید میر سراج رئیسانی کے نقش قدم پر چل کر اپنے لوگوں کی خدمت کررہے ہیں پارلیمنٹ میں بلوچستان کے عوام کیلئے آواز بلند کررہے ہیں شہداء کیلئے اپنی جیب سے اخراجات برداشت کررہا ہوں

## بلوچستان کو محض کالونی کی طرح چلایا جارہا ہے 27 فروری کو ظلم کیخلاف اٹھیں گے، نیشنل پارٹی

حکومتی رٹ نہ ہونے کے برابر صوبے میں ہر چیز آؤٹ آف کنٹرول، عوام کا کوئی پرسان حال نہیں، رحمت صالح بلوچ

عوام مایوسی کا شکار، سیاسی کارکنوں کو بزور قوت دیوار سے لگایا جارہا ہے، رکن اسمبلی کا پنجگور میں آل پارٹیز اجلاس سے خطاب

پنجگور (آن لائن) نیشنل پارٹی کے رہنماء، پارلیمانی ڈپٹی چیئرمین اور رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ نے کہا ہے کہ اس وقت پنجگور بشمول بلوچستان کے کسی بھی علاقے میں حکومتی رٹ نہیں، بلوچستان میں یہاں زندگیاں خودرو کی طرح چل رہی ہیں ہر چیز آؤٹ آف کنٹرول ہے عام عوام کا کوئی پرسان حال نہیں ہے سب سے بڑی وجہ بلوچستان کو ایک کالونی کی طرح ٹریٹ کیا جارہا ہے......... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

اور سیاسی کارکنوں کو بزور قوت دیوار سے لگایا جارہا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے پنجگور آل پارٹیز کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کی رائے کا احترام نہ کرنا سیاسی ورکروں کو اس جمہوری عمل سے دور رکھنا جن قوتوں نے یہاں کے سیاسی جمہوری لوگوں کو دور کرکے 47 کی حد تک پہنچانے کے عمل کو شروع کیا جس سے عوام مایوس ہوچکے ہیں ایک بے یقینی کی کیفیت پیدا کی گئی ہے ہم یہ سمجھتے ہیں کہ یہ ناکام پالیسی ہے ایک قوم دشمن پالیسی ہے جس کے یہ نتائج ہیں کہ عوام پریشان ہیں انہوں نے کہا ہے کہ ان تمام کی ذمہ داری ضلعی انتظامیہ کی ہے لیکن بلوچستان کے ہر ضلع کے سربراہاں کو ایک ٹھیکیداری نظام کے ذریعے ڈسٹرکٹ پر مسلط کیا جاتا ہے آج انکے نتائج قتل و خون کی رنگ میں سب بھگت رہے ہیں انہوں نے کہا کہ 27 فروری اپنے آپ پر ظلم کے خلاف اٹھیں گے اور اپنی نفرت کا اظہار کریں گے۔

## حقوق حالات خراب کرکے نہیں جمہوری طریقے سے مانگ رہے ہیں، ہدایت الرحمن بلوچ

بدقسمتی سے صوبے کو جمہوری طریقے سے، پہاڑوں کی طرف جاکر نہ ہی جمہوری احتجاج کے ذریعے حقوق مل دیئے جارہے ہیں، امیر جماعت اسلامی

بارڈرز بندش کی بجائے اسلحہ، گولہ بارود اور منشیات کی اسمگلنگ پر پابندی اور چیک پوسٹوں پر لوٹ مار بھتہ خوری ختم ہوجانی چاہئے

لاپتہ افراد کی بازیابی سب سے بڑا مسئلہ لوگ یہاں جگر گوشوں کیلئے پریشان، حکمران ذمہ داریوں سے غافل ہیں، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ حکمرانوں کو اہل بلوچستان کے حقوق دینے ہوں گے لاپتہ افراد کو بازیاب اور سی پی، ریکوڈک، سینڈک سمیت دیگر وسائل و پراجیکٹس میں حقوق دینے ہوں گے بلوچستان میں بدعنوانی و بے روزگاری عروج پر ہے بے روزگاری، غربت و بارڈرز بندش کی وجہ سے معاشی مسائل میں اضافہ ہوا ہے وفاق اور اختیار والے ......... بقیہ 70 صفحہ نمبر 7 پر

ہماری پریشانیوں و مشکلات کا تماشا کررہے ہیں جماعت اسلامی نے حق دو بلوچستان مہم شروع کیا ان شا اللہ اس مہم کی کامیابی کی بدولت بلوچستان کے عوام کو حقوق ملنے کی راہ ہموار ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گوادر میں تقریب سے خطاب اور وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ ہم وفاق مقتدر قوتوں سے خیرات نہیں حقوق مانگ رہے ہیں اور حقوق بھی حالات خراب کرکے نفرت پھیلاکر ڈنڈے کے زور پر نہیں پرامن جمہوری طریقے سے مانگ رہے ہیں بدقسمتی سے بلوچستان میں جمہوری طریقے سے نہ ہی پہاڑوں کی طرف جاکر احتجاج کرکے حقوق دیئے جارہے ہیں بلوچستان کے عوام ماؤں بہنوں والدین کے جگر گوشے، جوان لاپتہ ہیں اس پریشانی میں مقتدر قوتیں، سیکورٹی ادارے، حکمران لاپتہ افراد کو بازیاب کرنے کے بجائے غفلت و کوتاہی کا مظاہرہ کرکے تماشائی بنے ہوئے ہیں جس کی وجہ سے لاپتہ افراد کی تعداد میں اضافہ اور لاشیں مل رہی ہیں

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 FEB 2025

Page No. 15


## بولان میں 4 مقامات پر مسلح افراد کے ناکے مسافروں کی چیکنگ

**ناکے پیر غایب کراس، بی بی نانی، آب گم چڑھائی اور گرین ہوٹل کے مقام پر لگائے گئے تھے۔ لیویز اور پولیس نے قومی شاہراہ کلیئر کرادی**

سبی (نامہ نگار) بولان کے مختلف مقامات پر کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مسلح افراد نے بی بی نانی، پیر غایب کراس، آب گم چڑھائی اور گرین ہوٹل کے مقام پر ناکے لگا کر مسافروں کو چیک کیا جبکہ متعدد گاڑیوں سے اسلحہ بھی چھین لیا۔ اس دوران ایف سی اور مسلح افراد کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا تاہم فوری نقصان کا پتہ نہیں چل سکا۔ تفصیلات کے مطابق اتوار کی شام بولان کے مختلف مقامات پیر غایب کراس بی بی نانی آب گم چڑھائی اور گرین ہوٹل کے مقام پر کالعدم تنظیم سے تعلق رکھنے والے سینکڑوں مسلح افراد نے ناکے لگا کر تمام گاڑیوں کو چیک کر رہے تھے جبکہ گاڑیوں سے اسلحہ بھی چھین لیا گیا مسافروں کی چیکنگ کے دوران بی بی نانی کے مقام پر سیکورٹی فورسز اور مسلح افراد میں فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا فوری نقصان کا پتہ نہیں چل سکا۔ دوسری جانب لیویز اور پولیس نے اپنے اپنے ایریاز میں قومی شاہراہ کو کلیئر کر کے قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا واضح رہے کہ آج سبی کا میلہ اختتام پذیر ہوا تھا جس کی وجہ سے غیر معمولی رش بولان کی شاہراہ پر تھا زائرین اپنی منزل مقصود کی جانب جا رہے تھے۔

### پشین سے چار سالہ بچہ اغواء

پشین (نامہ نگار) پشین شہر کے وسط میں واقع کلی غرشینان اور محمود آباد پل کے نزدیک نامعلوم موٹر سائیکل سوار نے مبینہ طور پر ایک چار سالہ بچے کو اغواء کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق پشین کے علاقے کلی غرشینان اور محمود آباد ندی پر واقع پل کے قریب چند بچے کھیل رہے تھے کہ اس دوران ایک نامعلوم موٹر سائیکل سوار چار سالہ بچے کو موٹر سائیکل پر بٹھا کر اپنے ساتھ لے گیا۔ واقعے کی اطلاع پا کر بچے کے لواحقین نے سٹی پولیس تھانہ کے سامنے شام گئے شدید احتجاج کیا اور بچے کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا۔

### تربت: ہوشاپ میں ایک شخص قتل

تربت (نامہ نگار) تربت کے علاقے ہوشاب میں نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کر کے عبدالصمد سکنہ کیل کو قتل کر دیا۔ مسلح افراد موٹر سائیکل پر سوار تھے۔


INTEKHAB QUETTA


## میٹرک امتحان، نقل کرتی طالبہ پکڑے جانے پر مشتعل، سینئر انسپکٹر کی گاڑی پر حملہ

**طالبہ موبائل فون سے نقل کر رہی تھی پکڑے جانے پر ماں اور بہن کے ساتھ ملکر ہاتھا پائی، نازیبا الفاظوں کا استعمال، باہر نکل کر سینئر انسپکٹر کی گاڑی کے شیشے توڑ ڈالے**

**گاڑی کے شیشے توڑنے کے بعد تینوں خواتین فرار ہونے میں کامیاب، سینئر انسپکٹر ریحانہ گل نے طالبہ اور دیگر دو خواتین کے خلاف سارٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کرادیا**

کوئٹہ (این این آئی) میٹرک کے امتحان میں نقل کرنے پر پکڑی جانے والی طالبہ نے غصے میں پیپر کینسل کرنے والی خاتون سینئر انسپکٹر کی گاڑی کے شیشے توڑ دیئے طالبہ نے والدہ اور بہن کے ساتھ مل کر خاتون پر حملہ کیا اور دھمکیاں بھی دیں خاتون سینئر انسپکٹر ریحانہ گل نے سارٹ روڈ پولیس اسٹیشن میں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کروادیا، سینئر انسپکٹر گورنمنٹ گرلز سیکنڈری سکول ریلوے کالونی ریحانہ گل کے مطابق وہ میٹرک کے نہم و دہم کے امتحانات کی ڈیوٹی پر معمور تھیں جب 22 فروری کو سیکنڈ شفٹ میں دہم جماعت کے ریاضی کے پیپر میں چیکنگ کے دوران ایک طالبہ کائنات اور تخریب

بقیہ نمبر 2 صفحہ 5 پر

سپرنٹنڈنٹ نے دوران چیکنگ موبائل فون پکڑا جس کے خلاف UFM ناجائز طریقہ نقل کیس بنایا گیا جس کے بعد طالبہ کی والدہ اور بہن نے ہال میں داخل ہو کر کار سرکار میں مداخلت کرتے ہوئے بدتمیزی کی نازیبا الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے ہاتھا پائی کرنے لگیں اور UFM کیس بھی زبردستی کھینچنے کی کوشش کی جن کو زبردستی سینٹر سے نکال دیا ان کا مزید کہنا تھا کہ سینٹر سے نکالے جانے پر طالب اس کی والدہ اور بہن مشتعل ہو گئیں اور میری گاڑی کے شیشے پتھروں سے توڑے اور بھاگ گئیں، سینئر انسپکٹر ریحانہ گل نے طالب کائنات کی والدہ اور بہن کیخلاف تھانہ سارٹ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کروادیا جبکہ طالب کا موبائل جس سے وہ نقل کر رہی تھی ثبوت کے طور پر رکھ لیا، سینئر انسپکٹر ریحانہ گل کا کہنا ہے کہ وہ چیف سیکرٹری کی ہدایت پر سکول میں خدمات سر انجام دے رہی ہیں مگر انہیں نے ضلعی انتظامیہ اور سکول کی طرف سے سیکیورٹی نہ ملنے پر افسوس کا اظہار کیا ان کا کہنا تھا کہ نقل کی اجازت کسی کو نہیں دے سکتے۔

### حب پولیس کی کارروائیاں، 2 ملزم گرفتار، اسلحہ و موٹر سائیکل برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) حب سرکل پولیس کی مختلف چھاپہ مار کارروائیاں ایک مفرور سمیت 2 ملزمان گرفتار اسلحہ، موٹر سائیکل برآمد کر کے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی گزشتہ روز تھانہ حب کی حدود میں مختلف مقامات

بقیہ نمبر 6 صفحہ 5 پر

پر اسنیپ چیکنگ کی گئی جس کے دوران ملزم علی شیر ولد محمد انور (قوم بلیدی) سکنہ ڈیرہ مراد جمالی، حال مقیم گھوڑی موڑ حب کو RCD روڈ نزد دارو ہوٹل سے گرفتار کیا گیا۔ تلاشی کے دوران ملزم کے قبضے سے ایک عدد TT پستول بمعہ لوڈ میگزین اور چار زندہ کارتوس برآمد کیے گئے، جبکہ موٹر سائیکل بھی قبضے میں لے لی گئی۔ ملزم کے خلاف مقدمہ نمبر 21/025 زیر دفعہ 15 بلوچستان آرمز ایکٹ 2022 درج کروا دیا گیا اسی طرح مقدمہ نمبر 17/025 زیر دفعہ 395-427 تعزیرات پاکستان میں مطلوب ملزم محمد ہاشم ولد عبدالحئی (قوم پرکانی) جس نے مذکورہ مقدمے میں کرولا سے ٹرک خالی کروایا تھا، کو قانونی کارروائی کے بعد گرفتار کر لیا گیا ہے۔

### مین الصوبائی ڈکیت گینگ کے 2 ملزم گرفتار، نقدی، اسلحہ، موٹر سائیکل برآمد

اوستہ محمد (آن لائن) ڈسٹرکٹ پولیس اوستہ محمد نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے بین الصوبائی ڈکیت گینگ کے سرغنہ سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار افراد میں گینگ لیڈر جاب عرف جانو ولد محمد رمضان، قوم کھوسہ اور اس

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

کا ساتھی اکرم عرف اکو ولد گوگی خان، قوم جمالی شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 3 لاکھ روپے نقدی، 3 موبائل فونز، واردات میں استعمال ہونے والی ٹی ٹی پستول اور CD-70 موٹر سائیکل برآمد کر لی۔ یہ گینگ سکھر، کراچی اور اوستہ محمد میں متعدد ڈکیتیوں میں ملوث رہا ہے۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے، جبکہ دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

### حب اور ونڈر پولیس کی کارروائیاں، 4 ملزمان گرفتار، اسلحہ و موٹر سائیکل برآمد

حب (نمائندہ انتخاب) حب، ہائیٹ اور ونڈر پولیس کی مختلف الگ الگ کارروائیاں، مسروقہ موٹر اور اسلحہ برآمد ملزمان گرفتار مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی اس حوالے سے ترجمان ڈسٹرکٹ پولیس حب کے مطابق حب، ایس پی حب سید فاضل شاہ بخاری کی ہدایات پر پولیس تھانہ ونڈر اور ہائیٹ نے کامیاب

بقیہ نمبر 8 صفحہ 5 پر

کارروائیاں کرتے ہوئے 2 جرائم پیشہ عناصر کو گرفتار کر لیا ایس ایچ او ہائیٹ انسپکٹر ملک عبدالجبار کی کارروائی کارروائی اسنیپ چیکنگ کے دوران ملزم صدام حسین ولد مولا بخش کو ختانیہ موڑ حب سے گرفتار کیا گیا۔ اس کے قبضے سے 30 بور پسٹل اور دو زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور ایس ایچ او ونڈر محمد نعیم خان خلجی کی کارروائی چوری شدہ موٹر سائیکل کی برآمدگی کر کھیڑو چیک پوسٹ پر ناکہ بندی کے دوران چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد ہوئی۔ ملزمان عمر فاروق ولد محمد رمضان اور حزل ولد انور کو گرفتار کر کے مقدمہ درج کر لیا گیا ہے ایک اور کارروائی میں پولیس تھانہ ونڈر نے ملزم عبدالعلیم ولد صالح محمد کو گرفتار کیا گیا، جو چوری اور منشیات کے مقدمات میں ملوث رہا ہے۔ مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات جاری ہیں۔

### گوادر پولیس کی کارروائیاں 3 ملزمان گرفتار، منشیات برآمد

مکران (نمائندہ خصوصی) ڈسٹرکٹ گوادر پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ایس ایس پی گوادر ضیاء مندوخیل کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل گوادر ملک احمد کی نگرانی میں پولیس تھانہ صدر اور سٹی پولیس نے مختلف کارروائیاں کیں۔ تھانہ صدر گوادر کی ٹیم نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم ساجد علی ولد محمد علی قوم بلوچ ساکن کنر کی وارڈ چکان کو گرفتار کیا۔ ملزم کے قبضے سے منشیات برآمد کر کے

بقیہ نمبر 24 صفحہ 5 پر

مقدمہ نمبر 05/2025 بجرم 9CNSA(2)2 درج کر لیا گیا۔ تھانہ سٹی گوادر کی ٹیم نے دو مختلف کارروائیوں میں ملزمان کو گرفتار کیا، ملزم عبدالرشید ولد مسافر قوم بلوچ ساکن گوادر کو منشیات سمیت گرفتار کر کے مقدمہ نمبر 36/2025 بجرم 9CNSA(1)3B درج کیا گیا۔ ملزم عبدالستار ولد لعل بخش قوم بلوچ ساکن وارڈ نمبر 5 سربندر گوادر کو منشیات سمیت گرفتار کر کے مقدمہ نمبر 37/2025 بجرم 9CNSA(1)3A درج کیا گیا۔ تمام ملزمان کو بحوالات تھانہ بند کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے انویسٹی گیشن آفیسر کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 FEB 2025 Page No. 16

## کوئٹہ، بجلی کی لوڈ شیڈنگ و آنکھ مچولی کا سلسلہ جاری

### ایوب اسٹیڈیم میں میچ کے دوران اسکرین بند، انتظامیہ کی بے حسی سے تماشائی پریشان

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سلسلہ بدستور جاری ہے، جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ حالیہ میچ کے دوران ایوب اسٹیڈیم میں لگائی گئی اسکرین بھی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بند ہوگئی، جس سے تماشائیوں کو مزید پریشانی کا سامنا ہوا۔ انتظامیہ کی جانب سے متبادل انتظامات نہ کیے جانے پر شہریوں نے شدید احتجاج کیا اور مطالبہ کیا کہ میچ کے دوران بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ وہ میچ دیکھنے میں کسی قسم کی مشکل کا شکار نہ ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

## وندر، اتائی ڈاکٹروں کی بھرمار، غریب عوام کی زندگیاں داؤ پر

### غیر مستند ڈاکٹروں کا نیا طریقہ واردات، ایمرجنسی سروس کی آڑ میں غیر معیاری ادویات کی فروخت اور لوٹ مار کا سلسلہ جاری

### علاج کے نام پر کاروبار، غیر مستند ڈاکٹروں کے ہاتھوں مزید بیماریاں پھیلنے لگیں، شہریوں کا احتجاج، جعلی ڈاکٹروں کیخلاف کارروائی کا مطالبہ

وندر (یو این اے) وندر میں 24 گھنٹے ایمرجنسی سروس کے نام پر غیر تربیت یافتہ اور ناتجربہ کار اتائی ڈاکٹروں نے غریب و سادہ لوح شہریوں کو لوٹنے کا نیا طریقہ اپنالیا ہے۔ بغیر کسی لائسنس کے گلی محلوں میں کلینک قائم کرکے علاج کے نام پر کاروبار کیا جا رہا ہے، جبکہ مہنگی اور غیر معیاری ادویات کی سرعام فروخت بھی جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ صحت اور ڈرگ کنٹرول اتھارٹی کی غفلت کے باعث وندر میں اتائی ڈاکٹروں کی تعداد میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ان افراد نے دکانیں کرائے پر لے کر انسانی جانوں پر پریکٹس شروع کر رکھی ہے، جو غریب عوام کے لیے شدید خطرے کا باعث بن چکا ہے۔ خاص طور پر وہ افراد جو بڑے ہسپتالوں میں علاج کرانے کی استطاعت نہیں رکھتے، وہ ان غیر مستند ڈاکٹروں کے جال میں پھنس کر اپنی زندگیاں داؤ پر لگا رہے ہیں۔ اتائی ڈاکٹر نہ صرف غلط علاج کر رہے ہیں بلکہ غیر معیاری اور مہنگی دوائیں بھی فروخت کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے عوام مزید مشکلات کا شکار ہو رہے ہیں۔ وندر کے مختلف علاقوں میں خاص طور پر گلی محلوں میں کلینک کے نام پر قائم ان دکانوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ اتائی ڈاکٹر صبح سے شام تک علاج کے نام پر کاروبار کرتے ہیں اور شام ہوتے ہی دکانوں کو بند کر کے غائب ہو جاتے ہیں، جبکہ ان کے غیر مستند علاج سے کئی مریض مزید بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ شہریوں نے محکمہ صحت، ڈرگ کنٹرول اتھارٹی اور ضلعی انتظامیہ سے فوری کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ غیر قانونی کلینکس کو بند کر کے غریب عوام کو ان جعلی ڈاکٹروں کے جال سے بچایا جائے۔

## پنجگور بدامنی، معاشی تباہی پر عوامی احتجاج

### بارڈر بندش سے روزگار ختم، عوام فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے ہیں

### آل پارٹیز کا اجلاس، پنجگور کے سنگین مسائل پر شدید مذمت

پنجگور (آن لائن) پنجگور بدامنی بارڈر کے کاروبار کی تباہی بجلی کے لوڈشیڈنگ و دیگر جملہ مسائل کے حوالے سے آل پارٹیز کا ایک اجلاس جامع مسجد چتکان میں منعقد کیا گیا جس کی صدارت آل پارٹیز کے چیئرمن ایڈوکیٹ علاؤ الدین بلوچ نے کی پروگرام کے مہمان خاص نیشنل پارٹی کے رہنما صوبائی اسمبلی کے پارلیمانی ڈپٹی چیئرمین میر رحمت صالح تھے اجلاس میں نیشنل پارٹی کے، جماعت اسلامی جمعیت علمائے اسلام ف، حق دو تحریک، مسلم لیگ ن، بارڈر بچاؤ تحریک انجمن تاجران و دیگر رکن شامل تھے اس دوران آل پارٹیز کے چیئرمن ایڈوکیٹ علاؤ الدین بلوچ مہمان خصوصی رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ جماعت اسلامی پنجگور کے ضلعی امیر حافظ محمد اعظم بلوچ بارڈر بچاؤ تحریک کے رہنما مسعود احمد انجمن تاجران کے صدر فرید نواز نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران بارڈر کے قریبی مقامی لوگوں کی روزگار دن بدن خرابی کی طرح جاری ہے جیرک بارڈر کو گزشتہ ایک ہفتے سے بند کرکے لوگوں کو فاقہ کشی پر مجبور کردیا ہے بارڈر پر ویری فکیشن کے بجائے ویری کرپشن ہورہی گزشتہ دو ماہ کے ویری فکیشن سے کیا فائدہ ملا ہے سوائے شریف شہریوں کی تزلیل کے کچھ حاصل نہیں ہوا انہوں نے تمام سیاسی جماعتوں کی مشاورت سے 37 فروری کو احتجاج کا اعلان کرتے ہیں

## بھاگ، گیس بحران برقرار، شہری پریشان، حکام خاموش

### ناشتہ، دوپہر اور رات کا کھانا بنانا وبال جان، بھاری بلوں کا سلسلہ جاری

### علاقہ مکینوں کا حکام سے فوری نوٹس لینے اور بحران ختم کرنے کا مطالبہ

بھاگ (آن لائن) بھاگ شہر میں گیس کا خود ساختہ بحران نہ ختم سکا شہر کے اکثر محلوں میں گیس مکمل غائب ہے جن محلوں میں گیس دستیاب ہے وہاں پریشر غائب ایک ایک روٹی پکانے میں دس دس منٹ لگ جاتے ہیں گیس کمپنی حکام بھاگ کے شہریوں کو گیس فراہم نہ کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے سردی ہو یا گرمی بھاگ شہر میں گیس پریشر مسلسل غائب رہنا معمول بن چکا ہے رہی سہی کسر بھاری بھرکم بلوں نے پوری کردی ہزاروں روپے کے بھاری بھرکم بلوں نے صارفین کے گھریلو امور درہم برہم کردیا بار شکایات کھلی کچہریاں سب سود عوام کی داد و فریاد سننے والا کوئی نہیں عوامی حلقوں کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر کے اکثر علاقوں میں گیس کا بحران بدستور ہے گیس صارفین کو صبح کا ناشتہ اور دوپہر رات کا کھانا تیار کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا ہے بعض علاقوں میں گیس پریشر انتہائی کم ہے ایک ایک روٹی کی تیاری میں 10 سے 15 منٹ لگ جاتے ہیں اس طرح خواتین کو امور خانہ داری کی انجام دہی میں گھنٹوں لگ جاتے ہیں شہریوں نے گیس کمپنی کے ذمہ داروں کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ گیس حکام کی نا اہلی غفلت کے باعث گیس صارفین بہت پریشان ہیں ایک طرف گیس نہ ہونے کے برابر ہے تو دوسری طرف بھاری بھرکم بلوں نے صارفین کے ہوش اڑا دیئے انہوں نے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی بلوچستان سے مطالبہ کیا ہے کہ گیس کمپنی کے متعلقہ ذمہ داروں کو طلب کر کے گیس بحران کا خاتمہ کیا جائے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 24 FEB 2025 Page No. 17

# بی ایم سی میں اربوں روپے کی بے ضابطگی کا انکشاف، حکومت کا کرپٹ عناصر کیخلاف ایکشن ٹیسٹ کیس!

بلوچستان ملک کا واحد صوبہ ہے جو سب سے زیادہ مسائل کا شکار ہے، یہاں عوام کو بنیادی سہولیات تک میسر نہیں، تعلیم اور صحت کے شعبوں کے لیے خطیر رقم مختص ہونے کے باوجود لوگ ان سے مستفید نہیں ہو پاتے کیوں کہ یہ ساری رقم کرپشن کی نذر ہو جاتی ہے۔ بدقسمتی سے محروم اور پسماندہ صوبے میں اداروں کی کارکردگی پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی جس کی وجہ سے ہر چند سال بعد کرپشن کے بڑے اسکینڈل سامنے آتے ہیں اور یہ وہ رقم ہے جو بلوچستان کے عوام کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے مختص کی جاتی ہے تاکہ ان کی مشکلات میں کمی آسکے۔ افسوس کہ صحت جیسے شعبے میں بڑے پیمانے پر کرپشن کی جاتی ہے جو شرمناک عمل ہے۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ کرپشن میں محکمہ کے اندر موجود کالی بھیڑیں ملوث ہیں۔ کوئٹہ کے بولان میڈیکل کمپلکس اسپتال میں گزشتہ پانچ مالی سالوں کے دوران اربوں روپے کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف سامنے آیا ہے، بے ضابطگیاں ادویات کی خریداری، ٹھیکوں، ٹیکسز سمیت دیگر مد میں کی گئیں۔ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی جانب سے بولان میڈیکل کمپلکس ہسپتال کوئٹہ کا مالی سال 2017-18 سے لیکر 2021-22 تک کا خصوصی آڈٹ کیا گیا ہے جس کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ہسپتال میں پانچ مالی سالوں کے دوران 4 ارب 45 کروڑ 77 لاکھ 24 ہزار روپے کی مالی بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ ہسپتال کی جانب سے 38 کروڑ 22 لاکھ 6 ہزار روپے کے اخراجات کا ریکارڈ پیش نہیں کیا گیا، یوزر چارجز کی مد میں 5 کروڑ روپے سے زائد رقم سرکاری خزانے میں کم جمع کروائی گئی، 1 کروڑ 62 لاکھ روپے سے زائد کے ہسپتال میں واقع مختلف مقامات کے کرائے جمع نہیں کروائے گئے۔ رپورٹ کے مطابق ایکسرے کی مد میں وصول ہونے والی رقم میں سے سرکاری خزانے میں 88 لاکھ 94 ہزار روپے زائد رقم کم جمع کروائی گئی جبکہ 55 لاکھ روپے کے بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز کی بھی کٹوتی نہیں کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق پوسٹ گریجویٹس کو ادا کئے گئے اعزازیے اور اسکالرشپ کی مد میں 1 ارب 16 کروڑ 91 لاکھ 8 ہزار روپے سے زائد کی بے قائدگیاں سامنے آئی ہیں۔ پانچ سالوں کے دوران ہسپتال میں میڈیکل گیسز کی خریداری کی مد میں 2 کروڑ 38 لاکھ روپے زائد کے غیر ضروری اخراجات کئے گئے۔ بی ایم سی میں فنڈز کی ریلیز کے بغیر 38 کروڑ 84 لاکھ 84 ہزار روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں پائی گئیں ہیں ساتھ ہی کتے کے کاٹے سے بچاؤ کی ویکسین کی 3 کروڑ 51 لاکھ روپے سے زائد کی مہنگے داموں خریداری بھی کی گئی۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق مقامی سطح پر ادویات کی خریداری میں 95 لاکھ 35 ہزار روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیاں پائی گئیں ہیں جبکہ مختلف کمپنیوں کی جانب سے 5 کروڑ 38 لاکھ 66 ہزار روپے کی ادویات ہسپتال کو فراہم ہی نہیں کی گئیں۔ 2 سالوں میں ہسپتال میں بغیر مجاذ اتھارٹی کی اجازت اور ٹینڈر کئے گئے 7 کروڑ 95 لاکھ 89 ہزار روپے کی ادویات خریدی گئیں جبکہ ادویات کی فراہمی میں 28 کروڑ 31 لاکھ 71 ہزار روپے کی مزید بے ضابطگیاں بھی پائی گئیں ہیں۔ یہ رپورٹ واضح کرتی ہے کہ محکموں کے اندر بڑے پیمانے پر مالی بے قاعدگیاں کی جارہی ہیں یہ رپورٹ موجودہ حکومت کیلئے ایک اور ٹیسٹ کیس ہے کہ وہ کس طرح سے مالی بے قاعدگیمیں ملوث حکومتی خزانے کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف شفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کارروائی کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہر اعلیٰ سطحی اجلاس میں اس بات کو دہراتے ہیں کہ صوبے میں کرپشن اور مالی بے قاعدگی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، محکموں کے سیکرٹریز مکمل جوابدہ تو ہیں لیکن جن وزراء کے ماتحت یہ ادارے چل رہے ہیں ان سے بھی پوچھ گچھ ہونی چاہئے، یہ سابقہ ریکارڈ ہے جن کے خلاف ایکشن لینا موجودہ حکومت کی ذمہ داری ہے اس کی شفاف تحقیقات کرکے ملوث عناصر کو بے نقاب کیا جائے، ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے، خواہ کوئی کتنا بھی بااثر کیوں نہ ہو ان پر ہاتھ ڈالا جائے تاکہ صوبے میں کرپشن کے رجحان کا خاتمہ ممکن ہو گرنہ محکموں کے اندر یہ ہیر پھیر چلتی رہے گی اور عوام کی سہولت کیلئے بنائے گئے ادارے کرپشن کی وجہ سے تباہ ہوتے جائینگے۔ امید ہے کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے گی اور کرپٹ عناصر کو بے نقاب کرتے ہوئے ان کا خاتمہ کرے گی تاکہ ادارے بہتر انداز سے کام کرتے ہوئے عوام کو سہولیات فراہم کرسکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 7

Dated: 23 FEB 2025 Page No. 18

# بلوچستان کا تعلیمی بحران

عیسیٰ طاہر

اگر ہم ہر ترقی یافتہ قوم کی تاریخ کا جائزہ لیں تو ایک بنیادی عنصر سب سے زیادہ نمایاں نظر آئے گا: تعلیم کو ترقی کی بنیاد بنانا۔ معاشی خوشحالی سے لے کر تکنیکی ترقی تک، ہر وہ قوم جس نے مسلسل ترقی حاصل کی ہے، اس نے تعلیم کو اولین ترجیح دی ہے، تعلیمی مواقع کی مساوی فراہمی کو یقینی بنایا ہے اور ہر سطح پر معیاری تعلیمی اداروں میں سرمایہ کاری کی ہے۔

بدقسمتی سے، بلوچستان میں، جو قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، حقیقی ترقی کا سب سے بڑا فقدان تعلیم کے شعبے میں نظر آتا ہے۔ سینکڑوں اسکول بند پڑے ہیں، بنیادی سہولیات سے محروم ہیں اور اساتذہ کی شدید کمی کا شکار ہیں۔ صورتحال اتنی خراب ہے کہ فعال اسکولوں میں بھی طلبہ پورے تعلیمی سال کے دوران بنیادی مضامین تک نہیں پڑھ پاتے۔

محض امتحانی نگرانی ایک ٹوٹے ہوئے تعلیمی نظام کو ٹھیک نہیں کر سکتی اس وقت بلوچستان بھر میں میٹرک کے امتحانات جاری ہیں، اور وزیر اعلیٰ نے امتحانی مراکز میں نقل کے خلاف سخت اقدامات کی ہدایت دی ہے۔ امتحانات کی شفافیت یقینی بنانا یقیناً ضروری ہے، لیکن اس سے طلبہ کو درپیش بنیادی مسائل حل نہیں ہوتے۔ جب طلبہ کو معیاری تعلیمی وسائل، تربیت یافتہ اساتذہ اور فعال کلاس رومز ہی میسر نہ ہوں تو ہم ان سے ایمانداری کی توقع کیسے کر سکتے ہیں؟

مثال کے طور پر، گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول نوکنڈی کی حالت دیکھیے، جہاں کل داخلہ تقریباً 550 طلبہ پر مشتمل ہے۔ یہ اسکول، دیگر کئی اسکولوں کی طرح، شدید مسائل سے دوچار ہے:

محض پانچ اساتذہ، جن میں پرنسپل بھی شامل ہیں، سیکڑوں طلبہ کو پڑھانے پر مجبور ہیں۔

پورے ہائی اسکول کے لیے صرف چھ کمروں پر مشتمل عمارت موجود ہے، جن میں فرنیچر تو دور، بیٹھنے کے لیے چٹائیاں تک نہیں ہیں۔

یہ اسکول سرکاری طور پر لڑکوں کے لیے مختص ہے، لیکن لڑکیوں کو بھی داخلہ دیا جاتا ہے کیونکہ خواتین کے لیے قرب و جوار میں کوئی علیحدہ تعلیمی سہولت دستیاب نہیں۔

یہی صورتحال نوکنڈی سمیت بلوچستان کے دیگر سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری اسکولوں میں بھی دیکھنے کو ملتی ہے، جہاں سائنس کے اساتذہ تقریباً ناپید ہیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بیشتر اسکولوں میں پورے سال کے دوران کئی مضامین بالکل نہیں پڑھائے جاتے، جس کے نتیجے میں طلبہ امتحانات کے لیے مکمل طور پر تیاری نہیں کر پاتے۔

حکومتی اہلکار حقیقی مسائل کی بجائے عارضی حل پر توجہ دے رہے ہیں ان سنگین کمزوریوں کے باوجود، مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے طلبہ کے خلاف سخت رویہ اپنایا ہوا ہے۔ امتحانات میں نقل کرنے والے طلبہ کے خلاف پیپر منسوخ کرنے، قانونی کارروائی کرنے اور حتیٰ کہ قید کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان اعلانات میں اصل مسئلے کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، یعنی کہ حکومتوں کی مسلسل تعلیمی غفلت۔

اسی دوران، اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ بیوروکریٹس اور سیکریٹریز امتحانی مراکز کے دورے کر کے سخت نگرانی کا تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے اقدامات سرخیوں اور سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کر سکتے ہیں، مگر اساتذہ کی کمی، ناقص تعلیمی سہولیات اور پرانے نصاب جیسے مسائل حل نہیں کر سکتے۔ دنیا کے بہترین تعلیمی نظاموں میں، اعلیٰ سرکاری حکام امتحانی مراکز کی نگرانی کی بجائے ایسی پالیسیاں بناتے ہیں جو تعلیمی معیار کو بہتر بناتی ہیں۔

بلوچستان کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے کے لیے امتحانی دن کی پابندیوں کی بجائے طویل المدتی اصلاحات کی ضرورت ہیاگر حکومت واقعی بلوچستان میں تعلیمی نظام کو بہتر بنانا چاہتی ہے، تو وقتی حل کی بجائے مستقل بنیادوں پر اصلاحات کرنی ہوں گی۔ درج ذیل اقدامات فوری طور پر کیے جانے چاہئیں:

اساتذہ کی خالی آسامیوں کو پُر کرنا اور بھرتی کے نظام میں بہتری لانا۔

سائنس اور ریاضی کے مضامین کے ماہر اساتذہ کی ہنگامی بنیادوں پر بھرتی کی جائے۔

کنٹریکٹ پر بھرتیوں کا آغاز کیا جائے، جن کی کارکردگی پر سخت نگرانی رکھی جائے۔

اسکولوں کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری لانا۔

ہر اسکول میں کم از کم مناسب کلاس رومز، بیٹھنے کی سہولیات اور بنیادی حفظانِ صحت کی سہولتیں فراہم کی جائیں۔

لیبارٹری کے آلات، لائبریریاں اور سائنسی تدریسی مواد فراہم کیا جائے۔

تعلیم کے لیے دستیاب وسائل کا مؤثر استعمال اور اضافی فنڈز کا حصول۔

اگر محکمہ تعلیم کو مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے، تو بین الاقوامی عطیہ دہندگان، اقوامِ متحدہ کے ادارے، اور ترقیاتی بینک جیسے ورلڈ بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک سے امداد حاصل کی جائے۔

بلوچستان کے معدنیاتی علاقوں میں کام کرنے والی کان کنی کمپنیوں کو پابند کیا جائے کہ وہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے فنڈز تعلیم پر خرچ کریں، خصوصاً چاغی اور نوکنڈی میں، جہاں یہ کمپنیاں اربوں روپے کا منافع کما رہی ہیں۔

امتحانی بورڈز کو شفاف اور غیر سیاسی بنانا۔

امتحانی بورڈز کو خودمختار، پیشہ ورانہ انداز میں چلایا جائے اور انہیں سیاسی مداخلت، اقربا پروری اور جانبداری سے پاک رکھا جائے۔

سخت احتسابی نظام متعارف کروایا جائے تاکہ طلبہ کی جانچ ان کی قابلیت کی بنیاد پر کی جا سکے، نہ کہ کسی سفارش یا اثر و رسوخ کی بنا پر۔

تعلیمی اصلاحات مزید تاخیر برداشت نہیں کر سکتیں، ماضی کی حکومتوں کی ناکامیوں نے بلوچستان کے نوجوانوں سے پہلے ہی کئی دہائیاں چھین لی ہیں۔ اگر فوری اصلاحات نہ کی گئیں تو بلوچستان ملک کے دیگر حصوں سے مزید پیچھے رہ جائے گا اور اس کے موجودہ سماجی و معاشی مسائل مزید گہرے ہو جائیں گے۔

حل وقتی امتحانی پابندیوں میں نہیں بلکہ ایک طویل المدتی، مربوط، اور مالی طور پر مستحکم حکمتِ عملی میں مضمر ہے، تاکہ ہر بچے کو معیاری تعلیم، تربیت یافتہ اساتذہ اور کامیابی کے لیے ضروری وسائل مہیا کیے جا سکیں۔

حکومت کا اصل امتحان یہ نہیں کہ وہ طلبہ کو نقل سے کیسے روکتی ہے، بلکہ یہ ہے کہ آیا وہ اتنی بصیرت، عزم اور دیانت داری رکھتی ہے کہ وہ اس تباہ حال تعلیمی نظام کو ہمیشہ کے لیے درست کر سکے؟؟

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: روزنامہ انتخاب

Bullet No. 7 Dated: 28 FEB 2025 Page No. 19


# ذوالفقار بھٹو جونیئر زرداری کیلئے چیلنج

## افکار پریشان


انور ساجدی


طویل عرصہ خوف اور دہشت میں رہنے کے بعد ذوالفقار علی بھٹو کے حقیقی پوتے اور مرتضیٰ بھٹو کے فرزند ذوالفقار جونیئر سیاست کے میدان میں اتر گئے ہیں۔ انہوں نے چولستان کینالز کے خلاف حالیہ تحریک میں کئی درجن ریلیوں سے خطاب کیا ہے اور پیپلز پارٹی زرداری گروپ کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان کا لہجہ انتہائی تلخ، تند اور زرداری گروپ کیلئے ناقابل برداشت ہے۔ نہ جانے ان کی مومینٹم حالیہ تحریک تک ہے یا وہ آگے چل کر باقاعدہ سندھ کی سیاست میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔ بھٹو کے پوتے ہونے کے ناطے ان کے لئے کافی حلقوں میں پسندیدگی پائی جاتی ہے۔ چند روز قبل جب وہ جنوبی پنجاب گئے تو پیپلز پارٹی کے رہنماؤں اور ٹکٹ ہولڈرز نے ان کا پرتپاک استقبال کیا جس پر پیپلز پارٹی نے ان لوگوں کو شوکاز نوٹس جاری کیا ہے اور کہا ہے کہ ذوالفقار جونیئر کا استقبال ناقابل قبول ہے کیونکہ وہ پارٹی کے بدترین مخالف ہیں۔ مرتضیٰ بھٹو کے قتل کے وقت ذوالفقار بہت چھوٹے تھے ان کی والدہ غنوی نے انہیں محفوظ رکھنے کی خاطر تعلیم کے لئے امریکہ بھیج دیا جہاں وہ تعلیم تو حاصل نہ کر سکے بلکہ ایک فنکار اور صوفی بن گئے۔ سندھ واپسی پر بھی انہوں نے اپنی سرگرمیاں محدود رکھیں لیکن والدہ کی علالت، ضعیفی اور پیرانہ سالی کی وجہ سے انہوں نے خطرات کا بوجھ اپنے ذہن سے اتار پھینکا جبکہ چولستان منصوبے نے انہیں میدان میں آنے کا موقع فراہم کر دیا۔ سندھ میں جب سے یہ تحریک شروع ہوئی ہے ذوالفقار جونیئر گاؤں گاؤں نگر نگر گھوم رہے ہیں اور سندھ کے حوالے سے خطرناک منصوبہ کے خلاف پرجوش تقاریر کر رہے ہیں۔ ایک غیر معمولی بات یہ دیکھنے میں آئی ہے کہ ان میں بلا کی قوت برداشت اور حوصلہ ہے۔ وہ اپنے والد کی مانند پرجوش خطاب کرتے ہیں اور ان کے منہ میں جو آئے بول دیتے ہیں۔ ان کی تقاریر سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ اپنے پھوپھا آصف علی زرداری کے سخت مخالف ہیں اور ان کی طرز سیاست اور حکومت چلانے کے انداز کو ہر جگہ ہدف بناتے ہیں۔ سکھر میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے تو زرداری مخالفت کی انتہا کر دی۔ لوگ نہ جانے کیا نعرے لگا رہے تھے ذوالفقار نے کہا کہ آپ جس حیوان سے زرداری کو تشبیہ دے رہے ہیں یہ اس حیوان کی توہین ہے کیونکہ وہ تو وفادار ہوتا ہے اگر اس آتشیں لب ولہجہ کے ساتھ ذوالفقار علی بھٹو جونیئر اپنی مہم جاری رکھتے ہیں تو سندھ میں یہ پیپلز پارٹی کے لئے بہت بڑا چیلنج ہوگا۔ اگر وہ ٹھہرے رہے نہ جھکے تو کہا جا سکتا ہے کہ یہ زرداری کی زندگی کا سب سے بڑا چیلنج ہے۔ اگر زرداری پیچھے ہٹ گئے تو بلاول کو میدان میں آنا ہوگا یعنی دو کزن ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں گے۔ اس ضمن میں بھٹو خاندان کی کیا پالیسی ہوگی اور بلاول کی کیا سوچ ہوگی وہ اس خطرے سے کیسے نمٹیں گے یہ آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ سردست زرداری سندھ کے میدان میں یکہ وتنہا ہیں ان کے مقابلے میں کوئی سیاسی فورس نہیں ہے۔ جی ڈی اے اپنی سست خرامی اور عوام سے رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے مسلسل ناکامیوں سے دوچار تھا وہ زرداری کی فعال اور متحرک چابک دستیوں کا مقابلہ کرنے کی حکمت نہیں رکھتا تھا۔ جی ڈی اے میں جو لوگ اکٹھے ہیں جن میں نام نہاد قوم پرست اور پیپلز پارٹی کے سابق رہنما شامل ہیں وہ کوئی متاثر کن کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے ہیں البتہ جب چولستان کی زمینیں آباد کرنے کی خاطر جب حکمرانوں نے دریائے سندھ سے 6 کینالز نکالنے کا فیصلہ کیا تو سندھ میں ہلچل مچ گئی اور یہ پہلا موقع ہے کہ سندھ کی سیاسی فورسز اکٹھی ہوگئیں۔ ایاز لطیف پلیجو، ڈاکٹر قادر مگسی اور بشیر قریشی گروپ متحرک ہوگئے جبکہ پیپلز پارٹی کی باقیات صفدر عباسی، جمعیت علماء اسلام کے آتشیں برانڈ سومرو بھائی، ذوالفقار مرزا اور رئیس غلام مرتضیٰ جتوئی میدان میں اترے ہیں چونکہ پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اس لئے ان لوگوں سے نمٹنا حکومت کے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے تاہم اگر ذوالفقار جونیئر پیچھے نہ ہٹے تو سندھ حکومت کے لئے ان پر ہاتھ ڈالنا مشکل ہوگا۔ اگر انہیں گرفتار کر لیا گیا تو بھی مسئلہ ہوگا اور آزاد چھوڑا گیا تو بھی حکومت کے لئے مسائل پیدا ہوں گے البتہ ذوالفقار جونیئر سے نمٹنے کے لئے اعلیٰ حکمرانوں اور زرداری کو ایک پیج پر آنا پڑے گا۔ مرتضیٰ جتوئی کی گرفتاری سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت کسی مخالف کو نہیں چھوڑے گی اور بالآخر سخت ترین ایکشن کا سہارا لے گی۔ اس حوالے سے ذوالفقار جونیئر پر بھی ہاتھ ڈالا جائے گا البتہ ان کی سیکورٹی کا خاص خیال رکھنا پڑے گا کیونکہ وہ بھٹو خاندان کے زندہ بچ جانے والے واحد رکن ہیں ان کے دادا، والد، چچا اور پھوپھی سب قتل ہوگئے ہیں۔ ذوالفقار علی بھٹو کے واحد وارث کی حیثیت سے ان کی جان کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ چاہے وہ جیل میں ہوں یا جیل سے باہر۔ ریلیوں اور جلسوں سے خطاب کر رہے ہوں انکی سیکورٹی کی کوئی گارنٹی نہیں ہے۔ سندھ کے معروف سندھی دی لاگر امتیاز عرف چانڈیو نے الزام عائد کیا ہے کہ زرداری نے جس طرح ممتاز بھٹو کی کیہے کی جاگیر پر قبضہ کیا ہے اسی طرح وہ مرتضیٰ بھٹو کی وسیع جاگیر پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں۔ اگر یہ الزام ہے تو اس امر کی تحقیقات کی جا سکتی ہے اور دی لاگر کو طلب کر کے اس کی حقیقت دریافت کی جا سکتی ہے۔ تصویر کا دوسرا اور اصلی رخ مختلف ہے۔ اگرچہ پیپلز پارٹی ظاہری طور پر یا دبے لفظوں میں چولستان منصوبے کی مخالف کر رہی ہے لیکن گزشتہ دنوں پنجاب کی وزیراعلیٰ مریم نواز نے کینال کھودنے کے منصوبے کا افتتاح کیا۔ دو دن ہوئے دریائے سندھ کے پانی کی تقسیم کے ادارے ارسا نے مجوزہ کینالز کو پانی کی فراہمی کی منظوری دے دی لیکن پیپلز پارٹی نے کوئی ردعمل نہیں دیا۔ اللہ جانے حقیقت کیا ہے لیکن قیاس یہی ہے کہ اس منصوبے کے بارے میں آصف علی زرداری کو پیشگی اعتماد میں لے لیا گیا تھا۔ اس لئے پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کی جانب سے چند ایک بیانات کے سوا تقریباً خاموشی ہے۔ چولستان منصوبہ پر عمل درآمد میں ایک دو سال درکار ہیں جب اس کا نتیجہ سامنے آئے گا تو سندھ پر اس کے واضح اثرات دیکھنے کو ملیں گے۔ تب جا کر ایک طوفان برپا ہوگا کیونکہ دریائے سندھ کا پانی روکنا اور اسے پنجاب میں استعمال کرنا سندھ کے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ جب کہ پنجاب کی قیادت بھی یہی کہتی ہے کہ پاکستان کو آگے بڑھانے کے لئے یہ مسئلہ ان کی بھی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ یوں دونوں بڑے صوبوں کا مستقبل میں دست وگریباں ہونے کا خدشہ ہے۔ پنجاب میں کافی عرصہ کے بعد کالا باغ ڈیم شروع کرنے کا ذکر بھی ہو رہا ہے یعنی اگر سندھ کو 6 کینالز کے منصوبے پر اعتراض ہے تو وہ کالا باغ ڈیم بنانے کی اجازت دے اگر یہ معاملہ آگے بڑھا تو اس سے زرداری کی سیاست کو شدید نقصان پہنچے گا۔ اس وقت بھی سندھ کے اندر پیپلز پارٹی کی مقبولیت باقی نہیں رہی کیونکہ 17 سال مسلسل اور مجموعی طور پر 35 سال تک حکومت کرنے کے باوجود سندھ کے عوام کا حال برا ہے چند اسپتالوں کے سوا صوبے میں نہ کوئی میگا پروجیکٹ بنا ہے اور نہ ہی عوام کی بہتری کے لئے ٹھوس اقدامات کئے گئے ہیں۔ پارٹی کی حکمرانی کی وجہ سے یہاں کے رہنے والے، پیروں، میروں، وڈیروں اور سید صاحبان ایک ایکتا ہے۔ یہ اکٹھ ذاتی اور اجتماعی مفادات کی وجہ سے ہے۔ زرداری کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے سندھ کے تمام بالادست طبقات کو یکجا کر کے ایک بڑا اور مضبوط گروپ تشکیل دیا ہے۔ امتیاز سندھی عرف چانڈیو اس گروپ کو مافیا کا نام دیتے ہیں اور ان کا خیال ہے کہ جب تک یہ مافیا نہیں ٹوٹے گا سندھ پر زرداری کی گرفت قائم رہے گی۔ زرداری کو اپنے مضبوط گروپ کے علاوہ اعلیٰ حکمرانوں کی حمایت بھی حاصل ہے کیونکہ زرداری ان کی ڈکٹیشن پر چلتے ہیں اور کبھی حکم عدولی کا ارتکاب نہیں کرتے۔ ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ پیپلز پارٹی مخالفین بھی انہی حلقوں کی آشیرباد چاہتے ہیں لہٰذا کوئی ایسا چیلنج نہیں کہ وفاقی حکمران پریشان رہیں۔ البتہ تبدیل شدہ صورتحال میں زرداری کی مشکلات میں اضافہ کا امکان ہمیشہ سے کہیں زیادہ ہے۔ ان پر سندھ کے وسائل اور زمینوں کے حوالے سے بہت دباؤ ہے۔ بلوچستان کی صورت میں بھی ایک چیلنج سے کم نہیں ہے لیکن وہ دونوں معاملات میں حد درجہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کر رہے ہیں انہیں بلاول کے حوالے سے بھی پریشانی کا سامنا ہے۔ وہ اپنے والد کے صحیح جانشین ثابت نہیں ہو پا رہے ہیں زرداری کی اپنی صحت بھی ٹھیک نہیں ہے۔ وہ مسلسل زیر علاج رہتے ہیں۔ انہوں نے نئی ضرورتوں کے پیش نظر بیشتر پرانے دوستوں کو بھی چھوڑ دیا ہے۔ امریکہ میں ان کی لابی کمزور ہوگئی ہے جبکہ پی ٹی آئی زور پکڑ رہی ہے۔

برطانیہ نے یہ دباؤ مسترد کر دیا ہے کہ پاکستانی حکومت کو مطلوب بعض ناپسندیدہ سیاسی عناصر کو نکال دیا جائے اس کے برعکس ایم کیو ایم کے بانی الطاف حسین نے بلوچستان کے حالات کے بارے میں ایک کتاب لکھ ڈالی ہے جو کہ ان کی پہلی تصنیف ہے ان سطور کی اشاعت تک لندن میں اس کتاب کی رونمائی ہو چکی ہوگی۔ دعوت ناموں کے مطابق خان آف قلات میر سلیمان داؤد تقریب کے مہمان خصوصی ہوں گے۔ دیکھیں زرداری صاحب اپنی علالت اور پیرانہ سالی کی وجہ سے سندھ میں اپنی گرفت اور اقتدار کیسے بچائیں گے۔ امکانات یہی بتا رہے ہیں کہ ان کے عروج کو زوال شروع ہو چکا ہے البتہ اس زوال کو منطقی انجام تک پہنچنے میں کچھ وقت ضرور لگے گا۔

☆☆☆☆

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 24 FEB 2025 Page No.______

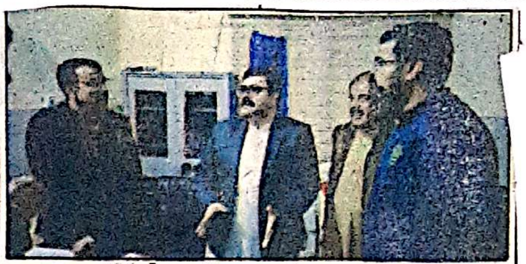

قلعہ سیف اللہ: وزیر صحت بخت محمد کاکڑ دورہ ڈی ایچ کیو کے موقع پر گفتگو کر رہے ہیں

Century Express Quetta

صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو ایڈووکیٹ، صلاح الدین مینگل کی وفات
پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، سردار کمال خان بنگلزئی بھی موجود ہیں